اسلام کی بنیادی معلومات کا بہترین مجموعہ

عقائد و عبادات

علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی سعیدی الازہری

مکتبۂ قادریہ ۔ لاہور

اسلام کے اہم بنیادی مسائل پر

❁ بچوں کے لئے نادر تحفہ ❁

عقائد و عبادات

تالیف:

علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی سعیدی

مکتبہ رضویہ۔ لاہور

نام کتاب .... **عقائد وعبادات**

تالیف .... علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی

کمپوزنگ .... الحجاز کمپوزرز **Ph:7225944**

تصحیح .... علامہ محمد ریاض احمد سعیدی

صفحات 76

تعداد 1000

قیمت .... /=

باھتمام .... حافظ نثار احمد قادری

ملنے کا پتا

☆**مکتبہ رضویہ**، داتا دربار مارکیٹ۔لاہور PH:7226193

۞مقدمہ۞
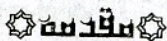
عقائد صحیحہ، اعمال صالحہ اور اخلاق حسنہ کے مجموعہ کا نام اسلام ہے، اس لئے ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اسلامی عقائد و معمولات سے واقف، اعمال صالحہ سے آگاہ اور اخلاق حسنہ سے روشناس ہو ورنہ محض رسمی مسلمان ہوگا، اور شیطانی جال کا شکار ہونے سے اسے دنیا کی کوئی طاقت بچا نہیں سکے گی۔

یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ جب انسان سن بلوغت کو پہنچتا ہے تو عملی دنیا میں قدم رکھتے ہی دنیا کے بکھیڑوں میں مبتلا ہو جاتا ہے، اور ان حالات میں اولاً تو وہ عقائد و اعمال سے آگاہی کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوتا اور اگر وہ اس جانب توجہ مبذول کر بھی لے تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ اب تک باطل قوتوں نے اسے اپنے شکنجے میں جکڑ نہ لیا ہو۔

لٰہذا ضروری ہے کہ بچے کو شروع ہی سے عقائد اسلام اور عبادات سے روشناس کیا جائے، تاکہ بڑا ہونے کے بعد وہ صراط مستقیم سے سر مو انحراف نہ کرے، اگر بچہ ابتدائی دور میں اسلامی عقائد اور عبادات سے کچھ نہ کچھ آگاہی حاصل کر لے، تو اب وہ زندگی کے جس شعبے میں بھی جائے گا، دینی اعتبار سے اس کے لئے کوئی خطرہ نہ ہوگا اسی ضرورت کے تحت نہایت آسان انداز میں عقائد و عبادات کا ایک اجمالی خاکہ سوال و جواب کی صورت میں پڑھنے والے بچوں کے لئے مفید اور ضروری ہے۔ عام مسلمانوں کی بنیادی اسلامی تعلیم کے لئے بھی ایک نہایت جامع انسائیکلوپیڈیا ہے۔

راقم نے "**عقائد وعبادات**" کی ترتیب میں تقریباً تمام ضروری امور کو پیش نظر رکھا ہے لیکن اصلاح کی گنجائش ہمیشہ باقی رہتی ہے، اس لئے اصحاب واحباب کے قیمتی مشوروں کو قطعاً نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔

محمد صدیق ہزاروی

شیخ الحدیث، جامعہ نظامیہ رضویہ۔ لاہور

باب اوّل

عقائد

سوال : مسلمان کسے کہتے ہیں؟

جواب : وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام نبیوں کو مانتے اور اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہیں، انہیں مسلمان کہا جاتا ہے۔

سوال : کافر کسے کہتے ہیں؟

جواب : وہ لوگ جو کسی نہ کسی صورت میں اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہیں، یا اس کے بھیجے ہوئے انبیائے کرام، آسمانی کتابوں فرشتوں، جنت اور دوزخ، قیامت، تقدیر وغیرہ میں سے کسی ایک کے منکر ہوں، انہیں کافر کہتے ہیں۔

سوال : منافق کون لوگ ہیں؟

جواب جو لوگ زبان سے کلمہ پڑھتے ہیں، لیکن دل سے اسے نہیں مانتے وہ منافق ہیں

سوال : کسی کے دل کی بات کا پتہ کیسے چل سکتا ہے؟

جواب : آج کل منافق لوگ اپنی نشانیوں سے پہچانے جاتے ہیں، جیسے ایک آدمی کلمہ بھی پڑھتا ہے، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی بھی کرتا ہے، تو یہ منافق کی علامت ہے۔

سوال : ایمان کیا ہے اور مؤمن کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں، آسمانی کتابوں، نبیوں اور قیامت کے دن نیز! تقدیر کو دل سے مان لینا ایمان ہے، اور ایسا آدمی مؤمن کہلاتا ہے۔

سوال : کچھ کافر جماعتوں کے نام بتائیں؟

جواب: کافر کی کئی قسمیں ہیں، جن میں چند ایک یہ ہیں: یہودی، عسائی، ہندو، سکھ بدھ مت، آتش پرست، قادیانی (مرزائی)۔

سوال: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟۔

جواب: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب ہے، کہ اسے ایک ایسی موجود ذات مانا جائے جو جسم، وقت اور جگہ سے پاک ہے، اسے نہ دیکھا جا سکتا ہے نہ سنا جا سکتا ہے اور نہ کسی طرح محسوس کیا جا سکتا ہے، کوئی چیز اس جیسی نہیں، اس بات کو یوں سمجھئے کہ جسم میں روح ہے، جو دکھائی نہیں دیتی، اور نہ اسے سمجھا جا سکتا ہے، صرف بدن کی حرکت سے پتہ چلتا ہے، کہ اس میں روح موجود ہے جو اس بدن کو چلاتی ہے، اس طرح کائنات کا نظام چل رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے، کہ کوئی ذات موجود ہے جو اس نظام کو چلاتی ہے، اور وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں کچھ بتائیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ایک ہے، اور وہی عبادت کے لائق ہے، اس کا کوئی شریک نہیں وہ بے نیاز ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں، وہ بے عیب ہے، وہ جھوٹ بولنے سے پاک ہے مخلوق جن چیزوں کی حاجت مند ہے، اسے ان چیزوں کی ضرورت نہیں، اس نے سب کو پیدا کیا، اس لئے نماز، روزہ وغیرہ تمام عبادتیں اسی کے لئے کی جاتی ہیں۔

سوال: توحید کا مطلب کیا ہے؟

جواب: توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک معبود مانا جائے، اور یہ عقیدہ رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفات اور کاموں میں بے مثل ہے، مخلوق میں سے کوئی بھی اس کے برابر نہیں۔

سوال : شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی بھی شخص یا کسی بھی چیز کو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں برابر ماننا شرک ہے۔

سوال : تو کیا مخلوق کے لئے کوئی صفت جیسے علم، طاقت، اختیار، سننا اور دیکھنا وغیرہ ماننا شرک ہے؟

جواب : نہیں یہ بات نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ صفات بندوں کو عطا کی ہیں اللہ تعالیٰ اور بندے کی صفت میں یہی فرق ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی ہیں، کسی نے اسے نہیں دیں، جب کہ بندوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی ہیں۔

سوال : حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد شریف منانا اور بزرگوں کے مزارات پر جانا شرک ہے؟۔

جواب : نہیں یہ کام شرک نہیں ہیں، کیونکہ میلاد شریف، حضور علیہ السلام کی پیدائش کی خوشی منانا ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ پیدا ہونے سے پاک ہے، گویا میلاد شریف، شرک کا رد ہے اسی طرح مزارات پر حاضر ہو کر فاتحہ پڑھی جاتی ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ فوت ہونے سے پاک ہے، لہٰذا برابری نہ ہوئی، برابری کا نام ہی شرک ہے، ایسے کاموں کو شرک کہنا جہالت ہے، کوئی بھی عالم ایسے کاموں کو شرک نہیں کہہ سکتا۔

سوال : فرشتہ کسے کہتے ہیں اور فرشتوں کی کتنی تعداد ہے؟

جواب : فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک پاکیزہ مخلوق ہیں، جنہیں نور سے پیدا کیا گیا، وہ عام طور پر نظر نہیں آتے ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

سوال : فرشتوں کو ماننے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: فرشتوں کو ماننے یا ان پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم دل سے مانیں کہ فرشتوں کا وجود برحق ہے اور وہ ہر وقت اللہ رب العزت کی عبادت اور اس کی فرمانبرداری میں رہتے ہیں۔

سوال: مشہور فرشتے کون کون سے ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: مشہور فرشتے چار ہیں (۱) حضرت جبرائیل علیہ السلام (۲) حضرت میکائیل علیہ السلام (۳) حضرت اسرافیل علیہ السلام اور (۴) حضرت عزرائیل علیہ السلام۔

سوال: حضرت جبرائیل علیہ السلام کی امتیازی حیثیت کیا ہے؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام انبیاء کرام پر وحی لایا کرتے تھے۔

سوال: ملک الموت کا کیا مطلب ہے اور یہ کس فرشتے کو کہا جاتا ہے؟

جواب ملک الموت کا معنی، موت کا فرشتہ ہے اور یہ حضرت عزرائیل علیہ السلام کا نام ہے کیونکہ جب آدمی مرتا ہے تو وہ اس کی روح کو جسم سے الگ کرتے ہیں۔

سوال: کیا فرشتوں کو انسانی شکل میں دیکھا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! حضرت جبرائیل علیہ السلام انسانی صورت میں سفید لباس پہنے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپکے بال نہایت سیاہ تھے، آپ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی اور وہاں جتنے صحابہ کرام موجود تھے، سب نے آپ کی زیارت کی۔

سوال: تو کیا نوری مخلوق، انسانی صورت میں آسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! ہمارے پیارے آقا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے نور بھی بنایا اور انسانی شکل وصورت بھی عطا فرمائی۔

سوال : جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں ان کے کیا نام ہیں؟

جواب: یہ دو فرشتے ہیں ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے۔

سوال : کراماً کاتبین کون کون سے فرشے ہیں؟

جواب: جو فرشتے ہمارے نیک اور برے اعمال کو لکھتے ہیں انہیں کراماً کاتبین کہتے ہیں

سوال: حضرت اسرافیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام کی خاص ذمہ داری کیا ہے؟

جواب :حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن اور ایک بار اس سے پہلے صور جو بگل کی طرح ہوگا، پھونکیں گے، ایک مرتبہ پھونکیں گے تو جتنے لوگ اس وقت زندہ ہوں گے سب مر جائیں گے اور جب دوسری بار پھونکیں گے تو لوگ زندہ قبروں سے باہر آئیں گے۔

حضرت میکائیل علیہ السلا مبارش برسانے اور لوگوں کو رزق پہنچانے پر مقرر ہیں

سوال: وہ کون سی چار کتابیں ہیں، جن پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب : وہ چار کتابیں تورات، انجیل، زبور، اور قرآن پاک ہیں اور کچھ صحیفے ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

سوال: صحیفے کسے کہتے ہیں اور یہ کس کس نبی پر نازل ہوئے؟

جواب : صحیفہ چھوٹی کتاب کو کہا جاتا ہے، کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر، کچھ حضرت شیث علیہ السلام پر اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

سوال: مشہور چار کتابیں کس کس رسول پر اتاری گئیں؟

جواب : تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور قرآن مجید حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا گیا۔

سوال: لیلۃ القدر میں قرآن پاک کے اترنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: لیلۃ القدر میں پورا قرآن مجید لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا۔

سوال: کیا اب تورات، انجیل اور زبور پر عمل کیا جائے؟

جواب: نہیں! قرآن مجید کے اترنے کے بعد اب کسی دوسری کتاب پر عمل نہ ہوگا، قرآن پاک کے آنے سے وہ تمام کتابیں منسوخ ہو گئیں۔

سوال: منسوخ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب کسی حکم پر عمل کا وقت ختم ہو جاتا ہے، تو اسے منسوخ کہا جاتا ہے، اور اس کی جگہ جو دوسرا حکم آتا ہے، اسے ناسخ کہتے ہیں۔

سوال: اس کی کوئی آسان مثال دیں؟

جواب: اس کی آسان مثال یہ ہے، کہ ڈاکٹر مریض کی بیماری کے مطابق اسے ایک نسخہ لکھ کر دیتا ہے، دوسرے دن اس کی طبیعت میں تبدیلی آتی ہے تو دوسرا نسخہ لکھ کر دیتا ہے اب پہلے دن والے نسخہ پر عمل نہیں ہوگا یہ منسوخ ہو گیا، نیا نسخہ ناسخ ہے۔

سوال: کیا موجودہ انجیل اور تورات پر ایمان لانا صحیح ہے؟

جواب: جی نہیں! کیونکہ اب یہودیوں اور عسائیوں نے ان کتابوں کو اپنی مرضی کے مطابق بدل دیا ہے۔

سوال: تو اب تورات اور انجیل پر ایمان لانے کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: اس کی صورت یہ ہے، کہ ہم کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو، تورات، انجیل اور زبور آسمان سے اتاریں ہیں ان پر ہمارا ایمان ہے۔

سوال: قرآن پاک کے کل کتنے پارے اور سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن پاک کے تیس پارے اور ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن پاک کتنے عرصے میں نازل ہوا؟

جواب: قرآن پاک تئیس سال کے عرصے میں نازل ہوا۔

سوال: مکی اور مدنی سورتوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: جو سورتیں ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں، وہ مکی اور جو ہجرت کے بعد اتاری گئیں وہ مدنی سورتیں کہلاتی ہیں۔

سوال: قرآن پاک میں کتنے مقامات پر آیات سجدہ ہے؟

جواب: یہ کل چودہ مقامات ہیں ان کی تلاوت سے پڑھنے اور سننے والے پر سجدہ تلاوت لازم ہو جاتا ہے (تفصیل قرآن پاک میں دیکھیں)

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے بعض خاص ہستیوں کو ہماری ہدایت کے لئے چن لیا ہے، ان خاص بندوں نے اللہ تعالیٰ کے احکام ہم تک پہنچائے ہیں انہیں پاکیزہ اور برگزیدہ ہستیوں کو نبی اور رسول کہا جاتا ہے۔

سوال: کیا کوئی شخص دن رات عبادت کر کے نبی یا رسول بن سکتا ہے؟

جواب: نہیں! یہ ایک رتبہ ہے، جو اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

سوال: کیا کوئی غیر نبی اور امتی عمل میں نبی کے برابر یا نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

جواب: ہرگز نہیں! امتی جس قدر بھی عمل کرے نبی سے نہیں بڑھ سکتا۔

سوال: انبیاء کرام کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: اس کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے، قرآن پاک میں چند انبیاء کرام کے نام ذکر کئے

گئے ہیں، اور فرمایا: ''ہم نے ان میں سے بعض کا ذکر کیا اور بعض کا نہیں کیا'' لہٰذا ہم اپنی طرف سے کوئی تعداد مقرر نہیں کر سکتے۔

سوال: کیا تمام انبیاء کرام پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں! تمام انبیاء کرام پر ایمان لانا لازمی ہے، ان میں سے کسی ایک کا بھی انکار کفر ہے۔

سوال: کیا انبیاء کرام کو اپنے جیسا بشر یا انسان کہنا صحیح ہے؟

جواب : انبیاء کرام کے بارے میں یہ کہنا کہ وہ ہمارے جیسے بشر (انسان) تھے کفار کا طریقہ ہے۔

سوال: تو کیا انبیاء کرام بشر نہیں تھے؟

جواب : انبیاء کرام بشر تھے، اور ان کے بشر ہونے کا انکار کفر ہے البتہ وہ ہمارے جیسے بشر نہ تھے، بلکہ نہایت اعلیٰ درجے کے خاص انسان تھے۔

سوال: معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب وہ کام جو عام لوگ نہ کر سکیں اور نبی کے ہاتھوں سے ظاہر ہو اسے معجزہ کہتے ہیں

سوال: معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب: معجزہ، نبی کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے ہوتا ہے اور کرامت ولی کے ہاتھوں ظاہر ہوتی ہے۔

سوال: معجزہ کی کوئی مثال بتائیں؟

جواب : حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اپنی لاٹھی زمین پر ڈالتے تو وہ اژدہا بن جاتی تھی جب اٹھاتے تو وہ لاٹھی بن جاتی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے

مریضوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ تندرست ہوجاتے مردوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ زندہ ہوجاتے تھے اور لوگ جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر آتے آپ بتادیتے تھے، ہمارے نبی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کو اپنی انگلی کے اشارے سے دوٹکرے کردیا تھا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار معجزات عطا فرمائے ہیں آپ غیب کی باتیں اور آئندہ کے واقعات بھی بتادیتے تھے۔

سوال: ختم نبوت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو منصب نبوت نہیں ملے گا کیونکہ آپ پر نبوت ختم ہوگئی۔

سوال: خاتم النبیین کے معنیٰ کیا ہیں؟

جواب: خاتم النبیین کا معنیٰ سب سے آخری نبی ہے خاتم الأنبیاء کا بھی یہی مطلب ہے، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔

سوال: جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا انکار کرے یا خود نبی ہونے کا دعویٰ کرے یا خاتم النبیین کا معنیٰ آخری نبی ہونے کو غلط کہے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص کافر ہے، بلکہ جو آدمی یہ کہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی تجویز کرلیا جائے تو بھی ختم نبوت میں فرق نہیں آئے گا، وہ بھی کافر ہے۔

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مسلمانوں کا عقیدہ کیا ہے؟

جواب: کہ: آپ چوتھے آسمان پر ہیں اور قیامت کے قریب تشریف لائیں گے۔

سوال: کیا یہ عقیدہ ختم نبوت کے خلاف نہیں؟

جواب: جی نہیں! اس لئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت پہلے ہو چکی ہے، اب

آپ نئی نبوت کے ساتھ نہیں آئیں گے، بلکہ سرکار دو عالم ﷺ کی شریعت پر عمل کرنے اور کرانے آئیں گے۔

سوال: سید المرسلین (تمام رسولوں کے سردار) کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: تمام رسولوں کے سردار ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کو کہا جاتا ہے۔

سوال: سرکار دو عالم ﷺ کا مختصر تعارف پیش کریں؟

جواب: ہمارے نبی حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ ﷺ کا تعلق قریش کے قبیلے بنو ہاشم سے تھا آپ کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب، والد ماجد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت سیدہ آمنہ تھا رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

آپ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، چالیس سال کی عمر میں آپ نے نبوت کا اعلان فرمایا، پھر آپ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت فرمائی، اور مدینہ طیبہ میں ہی تشریف فرما رہے اور تریسٹھ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا، آپ کا مزار مبارک مدینہ طیبہ میں مسجد نبوی کے ساتھ ہے جسے روضۂ رسول ﷺ کہا جاتا ہے، اس کے اوپر نہایت خوبصورت سبز گنبد ہے، جسے گنبد خضریٰ یا سبز گنبد کہا جاتا ہے۔

سوال: حضور نبی اکرم ﷺ کے فضائل و کمالات کے بارے میں کچھ بتائیں؟

جواب: ہمارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام میں اعلیٰ مقام عطا فرمایا، قرآن پاک میں فرمایا: "وَرَفَعَ بَعۡضَهُمۡ دَرَجٰتٍ" اور ان (انبیاء کرام) میں سے بعض کے درجات کو بلند فرمایا ہے، اس سے آپ کی ذات والا صفات مراد ہے۔

سوال: نبی اکرم ﷺ کے علم کے بارے میں مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ظاہر اور پوشیدہ کا اتنا علم دیا جتنا کسی دوسرے کو نہیں ملا آپ ﷺ جو کچھ نہیں جانتے تھے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بتا دیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَم (اور ہم نے آپ کو وہ سب کچھ بتا دیا جو آپ نہیں جانتے تھے۔)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (ایک دن) نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے مخلوق کے پیدا ہونے کے دن سے لیکر قیامت اور اس کے بعد جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم داخل ہوتے ہوں گے تمام باتیں بتا دیں۔ (صحیح بخاری : جلد اول صفحہ ۴۰۳)

سوال: کیا آپ ﷺ کو غیب کا علم تھا؟

جواب جی ہاں ! نبی کا معنیٰ ہی غیب کی باتیں بتانے والا ہے، آپ کو بھی اللہ تعالیٰ نے غیب کا علم عطا فرمایا، جیسے ابھی آپ آیت کریمہ اور حدیث شریف پڑھ چکے ہیں ایک دوسری حدیث میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا خیال یہ ہے، کہ میں قبلہ کی طرف دیکھتا ہوں، اللہ تعالیٰ کی قسم مجھ پر تمہارا خشوع (نماز میں عجز) اور رکوع پوشیدہ نہیں، میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے بھی دیکھتا ہوں (صحیح بخاری: جلد اول صفحہ ۵۹)

سوال: خدا بھی غیب جانتا ہے اور حضور ﷺ بھی، تو کیا اس طرح شرک لازم نہیں آتا

جواب : جی نہیں ! اس لئے کہ خدا کو یہ علم کسی نے نہیں دیا بلکہ یہ اس کا ذاتی ہے اور اس کی کوئی انتہا نہیں اور نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا، اسی لئے آپ ﷺ کا علم عطائی ہے، اور اللہ تعالیٰ کے برابر نہیں ہے۔

سوال: کیا قرآن پاک میں کوئی ایسی مثال ہے کہ ایک ہی صفت اللہ تعالیٰ کے

لئے بھی بیان کی گئی ہو اور سرکار دو عالم ﷺ کے لئے بھی ذکر کی گئی ہو؟

جواب: جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو رؤف اور رحیم فرمایا اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمِ اور سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کے بارے میں فرمایا وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمِ گویا اللہ تعالیٰ بھی رؤف (مہربان) اور رحیم (رحم کرنے والا) ہے اور نبی اکرم ﷺ بھی رؤف اور رحیم ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ صفات ذاتی ہیں اور نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں۔

سوال: رسول اکرم ﷺ کو مختار کل کہا جاتا ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنی نعمتوں کا قاسم بنایا ہے، اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور آپ تقسیم فرماتے ہیں، اور آپ ﷺ نے خود فرمایا اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِى بے شک میں تقسیم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

سوال: کیا سرکار دو عالم ﷺ کو کسی چیز کو حلال یا حرام کرنے کا اختیار ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتُ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ، نبی اکرم ﷺ ان لوگوں کے لئے چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام کرتے ہیں۔

سوال: آپ ﷺ کے اختیار کی کوئی مثال بتائیں؟

جواب: حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی کو نبی اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دیا یعنی جہاں دو آدمیوں کی گواہی ضروری ہوتی وہاں حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ اکیلے گواہی دے سکتے تھے، اس مسئلہ پر تفصیلی معلومات کے لئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب الامن و العلیٰ کا مطالعہ کریں۔

سوال: حضور نبی اکرم ﷺ سے کہاں تک محبت ضروری ہے؟

جواب: آپ ﷺ سے محبت ایمان کے لئے بنیادی شرط ہے اور تمام کائنات سے زیادہ آپ ﷺ سے محبت کی جائے آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ سے محبت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب: آپ ﷺ سے محبت کی نشانیاں یہ ہیں۔

1 = آپ ﷺ کی کا ذکر اور یاد کثرت سے کریں، مثلاً آپ ﷺ پر درود شریف پڑھیں آپ ﷺ کی یاد میں محفل میلاد شریف کا انعقاد کریں اور نعت شریف پڑھیں

2 = آپ ﷺ سے جن لوگوں یا جن چیزوں کا تعلق ہے ان سے بھی محبت کی جائے، مثلاً صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، اولیاء کرام، دین اسلام، قرآن پاک احادیث مبارکہ، مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ وغیرہ سے محبت کا اظہار کرے۔

3 = آپ ﷺ کے لائے ہوئے دین پر عمل کیا جائے، مثلاً نماز کی پابندی فرض روزہ رکھنا، زکوٰۃ ادا کرنا، طاقت ہو تو حج کرنا، ماں، باپ کا حکم ماننا، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور باقی لوگوں کے حقوق کا خیال رکھنا، حرام سے بچنا اور حلال مال کمانا وغیرہ

سوال: کیا حضور علیہ السلام اب بھی زندہ ہیں؟

جواب: جی ہاں! تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں، اسی لئے محمد رسول اللہ کا معنیٰ یہ کیا جاتا ہے اور اقرار کیا جاتا ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، یعنی اب بھی آپ اسی طرح رسول ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک

اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا کہ وہ انبیاء کرام کے جسموں کو کھائے (یا نقصان پہنچائے) اللہ تعالیٰ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اسے (وہاں کے مطابق) رزق دیا جاتا ہے۔

سوال: حاضر ناظر کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

جواب: حاضر کا معنیٰ ہے موجود ہونا اور ناظر دیکھنے والے کو کہتے ہیں ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی روح، فیض اور نور کے اعتبار سے ہر جگہ موجود ہیں اور ہمارے اعمال کو دیکھتے ہیں، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر ناظر کہا جاتا ہے۔

سوال: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جسم کے ساتھ ہر جگہ موجود ہیں؟

جواب: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مبارک قبر انور میں موجود ہے، البتہ اگر آپ چاہیں تو ایک ہی وقت میں کئی جگہ دیکھے جا سکتے ہیں۔

سوال: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور حدیث کا کیا مطلب ہے؟

جواب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کا نام حدیث شریف ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جاری کئے ہوئے طریقہ کو سنت کہتے ہیں۔

سوال: اسلام میں حدیث شریف کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: جس طرح قرآن پاک پر عمل کرنا ضروری ہے اسی طرح احادیث مبارکہ پر بھی عمل کرنا لازمی ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مانا (درحقیقت) اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا''۔

سوال: جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جواب: جب مرنے والے کو قبر میں دفن کرنے کے بعد لوگ وہاں سے چلے جاتے ہیں تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہتے ہیں، ان کو

نکیرین بھی کہا جاتا ہے۔

سوال: یہ دونوں فرشتے کس لئے آتے ہیں؟

جواب: یہ فرشتے میّت کو اٹھا کر اس سے تین سوال کرتے ہیں، وہ تین سوال یہ ہیں:

1= ''مَنْ رَّبُكَ '' تیرا رب کون ہے؟

2= ''مَادِيْنُكَ '' تیرا دین کیا ہے؟

3= ''مَاكُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَاالرَّجُلُ ''تو اس شخصیت کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا

سوال: کس شخصیت کے بارے میں پوچھتے ہیں؟

جواب: یہ سوال ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہوتا ہے۔

سوال: تو کیا حضور علیہ السلام میّت کے سامنے ہوتے ہیں؟

جواب : جی ہاں! دنیا میں جتنے لوگ فوت ہوتے ہیں، سوالات کے وقت وہ سب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتے ہیں، چاہے وہ مرنے والا پاکستان میں ہو، یا امریکہ میں یا کسی دوسری جگہ ہو۔

سوال : یہ کیسے ہوسکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی وقت میں مختلف مقامات پر موجود ہوں یا سب کو دکھائی دیں؟

جواب : بھائی! اللہ تعالیٰ سب کچھ کرسکتا ہے، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ایک آدمی اسلام آباد ٹی وی سٹیشن پر بیٹھا خبریں سناتا ہے، اور ہم گھر میں اسے ٹی وی سیٹ پر دیکھتے ہیں اور ہر گھر میں وہ ایک ہی حالت میں نظر آتا ہے۔

سوال: میّت ان سوالوں کا کیا جواب دیتی ہے؟

جواب: اگر میّت مسلمان ہو تو وہ کہتا ہے ربی اللّٰہ میرا رب اللہ ہے دینی الاسلام

''میرا دین اسلام ہے اور'' ھو رسول اللہ ﷺ'' وہ تو رسول اللہ ﷺ ہیں

سوال: ان سوالات کا صحیح جواب دینے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم پر عمل کریں قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھیں اور سمجھیں، علماء دین سے سیکھیں اور اس پر عمل کریں۔

سوال: رسول اکرم ﷺ کو پہچاننے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اس کے لئے آپ اپنی زندگی میں تین کام کریں۔

1 = روزانہ رسول اکرم ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کریں۔

2 = آپ ﷺ کی احادیث مبارکہ اور سنت پر عمل کریں۔

3 = آپ ﷺ کی یاد میں محفل میلاد منعقد کرتے رہا کریں اور نعت شریف خود پڑھیں یا دوسروں سے سنیں۔

سوال: آپ ﷺ کی سیرت طیبہ پر کونسی کتاب پڑھنی چاہیے؟

جواب: سب سے پہلے علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''سیرت رسول عربی پڑھیں، اور اس کے ساتھ ساتھ ''شمائل ترمذی'' کا مطالعہ کریں، اس کے بعد حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کی ''ضیاء النبی'' کا مطالعہ کریں۔

سوال: موت کیا ہے؟

جواب: انسان کے جسم میں روح کا الگ ہونا موت ہے۔

سوال: کیا مرنے والا آدمی اپنی قبر پر آنے والے کو پہچانتا ہے؟

جواب: جی ہاں! جو شخص وہاں جاتا ہے، میّت اسے پہچانتی ہے اور اسکی بات سنتی ہے

البتہ میّت کو وہاں سے کہیں جانے کا اختیار نہیں۔

سوال: کیا قبر میں انسان کا جسم محفوظ رہتا ہے؟

جواب: جی ہاں! انبیاء کرام، اولیاء عظام، علمائے دین شہداء کرام، قرآن کے حافظ اور قرآن پاک پر عمل کرنے والے لوگوں کے جسموں کو مٹی نہیں کھاتی، اور ان کا جسم محفوظ رہتا ہے۔

سوال: جو آدمی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی دوسرے نبی کے بارے میں کہے، کہ وہ مر کر مٹی میں مل گئے، اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا آدمی گمراہ، بے دین ہے۔

سوال: کیا قبر میں عذاب ہوتا ہے؟

جواب: جی ہاں! عذاب قبر حق ہے، اسی طرح قبر میں نعمتیں بھی ملتیں ہیں، مسلمانوں کو نعمتیں ملتی ہیں اور کافروں کو عذاب ہوتا ہے۔

سوال: اگر کسی گناہ گار مسلمان کو قبر میں عذاب ہوتا ہو تو ہمیں اس کیلئے کیا کرنا چاہیے

جواب: ہمیں اپنے فوت شدہ مسلمان بھائیوں کے لئے بخشش کی دعا کرنی چاہیے نیز! صدقہ و خیرات اور تلاوت قرآن کے ذریعے ایصال ثواب کرتے رہنا چاہیے۔

سوال: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف سنتے ہیں؟

جواب: مسلمان کسی بھی جگہ ہو اور درود شریف پڑھے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا بھی جاتا ہے اور آپ خود بھی سنتے ہیں بلکہ محبت والوں کو جواب بھی دیتے ہیں

سوال: آخرت کے دن پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: یہ یقین کرنا کہ ایک دن ایسا آئے گا جب سب لوگوں کو ان کی قبروں سے

نکالا جائے گا اور وہ ایک جگہ اکٹھے ہوں گے اور ان کے اعمال کا حساب ہوگا۔

سوال: آخرت کے دن کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسے قیامت کا دن یوم الدین، یوم الجزاء اور بدلے کا دن بھی کہتے ہیں

سوال: قیامت کب ہوگی؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے اس کا علم پوشیدہ رکھا ہے، البتہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کچھ نشانیاں بتائیں ہیں۔

سوال: قیامت کی کون کونسی نشانیاں ہیں؟

جواب : علماء کرام اور نیک لوگ دنیا سے اٹھ جائیں گے، زنا، شراب نوشی اور جہالت زیادہ ہو جائے گی، فاسق، فاجر اور بد معاش قسم کے لوگ حکمران ہوں گے، لوگ مسجدوں میں جھگڑا کریں گے، بزرگوں کو برا کہیں گے، بیوی کی بات مانیں گے ماں، باپ کی عزت نہیں کریں گے اور اس کے علاوہ بھی بہت سی نشانیاں ہیں۔

سوال: جب یہ نشانیاں ظاہر ہوں گی تو کیا قیامت آ جائے گی؟

جواب : نہیں! اس کے بعد کچھ اور نشانیاں ترتیب وار ظاہر ہوں گی، سورج مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا، ایک جانور ظاہر ہوگا جو لوگوں سے باتیں کرے گا، یاجوج ماجوج کی جماعت نکلے گی، دھواں ظاہر ہوگا، پھر چالیس دن کے بعد آسمان صاف ہو جائے گا، دجال ظاہر ہوگا، اور اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے تشریف لائیں گے۔

سوال: یاجوج ماجوج کسے کہتے ہیں؟

جواب : یہ انسانوں کو کھانے والی مخلوق تھی سکندر ذوالقرنین نے دو پہاڑیوں کے

درمیان ایک دیوار بنا کر ان کو بند کر دیا۔

سوال: دجال کیسا ہوگا؟

جواب: دجال کانا ہوگا ، گدھے پر سوار ہوگا، اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا، مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے سوا پوری دنیا کا چکر لگائے گا۔

سوال: دجال کو کون قتل کرے گا؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے تشریف لا کر اسے قتل کریں گے۔

سوال: حضرت امام مہدی علیہ السلام کب ظاہر ہوں گے؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری سے پہلے ظاہر ہوں گے۔

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہاں دفن کیا جائے گا؟

جواب: سرکار دو عالم ﷺ کے روضہ مبارکہ میں۔

سوال: کیا اس وقت قیامت آجائے گی؟

جواب: دراصل ایک قیامت صغریٰ ہے اور دوسری قیامت کبریٰ، جب یہ نشانیاں ظاہر ہو جائیں گی، تو حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے، اس وقت جتنے بھی لوگ زندہ ہوں گے سب مر جائیں گے، یہ قیامت صغریٰ یا چھوٹی قیامت ہوگی۔

سوال: دوسری قیامت کیسے ظاہر ہوگی؟

جواب: حضرت اسرافیل علیہ السلام دوبارہ صور پھونکیں گے، تو تمام لوگ اپنی اپنی قبروں سے باہر نکل آئیں گے، اور ایک جگہ جمع ہو جائیں گے، اس کو میدان محشر کہتے ہیں۔

سوال: قیامت کس دن قائم ہوگی؟

جواب: قیامت محرم الحرام کی دس تاریخ جمعۃ المبارک کے دن قائم ہوگی۔

سوال: جب سب لوگ اکٹھے ہو جائیں گے تو پھر کیا ہوگا؟

جواب : اس دن سخت گرمی ہوگی، سورج بالکل قریب ہوگا اور لوگ پسینے میں ڈوبے ہونگے اور پریشان ہوں گے۔

سوال: تو پھر کیا ہوگا؟

جواب: اس وقت سب لوگ اپنا سفارشی ڈھونڈیں گے، تاکہ ان کا حساب وکتاب ہو اور اس گرمی کے عذاب سے بچ جائیں۔

سوال: اس وقت ان کی سفارش کون کرے گا؟

جواب: وہ تمام انبیاء کرام کے پاس جائیں گے، لیکن ہر نبی دوسرے نبی کے پاس بھیج دے گا، آخر کار وہ ہمارے آقا حضرت **محمد مصطفٰے** ﷺ کی خدمت میں جائیں گے تو آپ ﷺ فرمائیں گے ''ہاں میں ہی تمہاری سفارش کروں گا'' پھر آپ سجدے میں پڑ جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارش فرمائیں گے۔

سوال : یہ سفارش مسلمانوں اور کافروں سب کے لئے ہوگی؟

جواب : جی ہاں! اولیاء کرام، علماء عظام، شہدائے امت اور گناہ گار مسلمانوں کی سفارش کریں گے۔

البتہ یہ سفارش جس کا ابھی ذکر ہوا اور اسے شفاعت کبریٰ کہتے ہیں وہ صرف حضور علیہ السلام کریں گے اور وہ مسلمانوں اور کافروں سب کے لئے ہے۔

سوال : سفارش کے لئے اسلامی اصطلاح کیا ہے؟ اور اس سفارش کا ثبوت کیا ہے؟

جواب : اصطلاح میں اسے شفاعت کہتے ہیں اور قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔ قرآن پاک میں ہے: ''مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ'' (کون ہے جو

اس کے پاس شفاعت کرے البتہ اس کی اجازت سے کرسکتا ہے۔)

سوال :قیامت کے دن اور کیا ہوگا؟

جواب :انسانوں نے دنیا میں جو عمل کیے ان کو تولا جائے گا۔

سوال :اعمال کو کیسے تولا جائے گا؟

جواب :ایک میزان یعنی ترازو ہوگا۔اس میں اعمال کو رکھا جائے گا جو پلڑا بھاری ہوگا وہ اوپر کو اٹھے گا، ترازو کے ایک پلڑے میں نیکیاں، اور دوسرے میں برائیاں رکھی جائیں گی۔

سوال :پل صراط کسے کہتے ہیں اور وہ کہاں ہوگا؟

جواب پل صراط جہنم کے اوپر ایک پل ہوگا، جس سے مومن اور کافر دونوں گزریں گے مسلمان اس سے گزر جائیں گے،لیکن کافر اس میں گر جائیں گے۔

سوال :حساب وکتاب کے بعد کیا ہوگا؟

جواب :جب حساب وکتاب ہوجائے گا تو مسلمان جنت میں چلے جائیں گے،اور کافر جہنم میں۔

سوال :یہ لوگ جنت اور جہنم میں کتنا عرصہ رہیں گے؟

جواب :جنتی، جنت میں ہمیشہ رہیں گے اور جہنمی بھی ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور اس کے بعد کسی کو موت نہیں آئے گی۔

سوال :جنت کسے کہتے ہیں؟

جواب:جنت ایک مکان ہے جو اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لئے بنایا ہے اس میں نعمتیں ہیں،جن کو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی دل میں

ان کا خیال گزرا۔

سوال : جنت میں کون لوگ جائیں گے؟

جواب : جنت میں صرف مسلمان جائیں گے کوئی کافر جنت میں نہیں جائے گا۔

سوال : جو لوگ جنت میں جائیں گے وہ کبھی وہاں سے نکالے بھی جائیں گے؟

جواب : نہیں! بلکہ وہ ہمیشہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

سوال : دوزخ کسے کہتے ہیں؟

جواب : دوزخ ایک مقام ہے جہاں کافروں کو سزا دی جائے گی اس کو جہنم کہتے ہیں

سوال : کیا کوئی مسلمان بھی جہنم میں جائے گا؟

جواب : ہوسکتا ہے، بعض گناہوں کی وجہ سے کسی مسلمان کو جہنم میں ڈالا جائے، لیکن پھر اسے نکال کر جنت میں بھیج دیا جائے گا۔

سوال : جہنم سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : جہنم سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی کفر سے بچے، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی نہ کرے شریعت کی پابندی کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتا رہے۔

سوال : دوزخ کا سب سے معمولی عذاب کیا ہے؟

جواب : دوزخی کو آگ کا جوتا پہنایا جائے گا۔ جس کا تسمہ بھی آگ ہی کا ہوگا۔

سوال : دوزخ کی آگ کتنی تیز ہوگی؟

جواب : دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے ستر گنا زیادہ تیز ہوگی۔

سوال : تقدیر کا کیا مطلب ہے؟

جواب تقدیر کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی میں اچھے یا برے جو بھی کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جانتا ہے اور اس نے ازل میں لکھ دیا ہے۔

سوال :اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے، ہم اس کے پابند ہو گئے پھر گناہ کرنے والے کا کیا قصور ہے؟

جواب: یہ بات نہیں بلکہ ہم نے جو کچھ کرنا تھا، وہ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہمیں اس کا پابند نہیں بنایا، بلکہ اس نے ہمیں عقل بھی دی، اختیار بھی دیا اور اچھے برے کام کا علم بھی دیا، لہٰذا ہم مجبور نہیں ہیں۔

سوال :اس مسئلے کو ذرا وضاحت سے بیان کیجئے؟

جواب : دیکھئے: جس شخص کی تقدیر میں لکھا ہے کہ اس کا حادثہ ہوگا، وہ ضرور ہوگا، لیکن ایسا نہیں ہوتا، کہ آدمی تقدیر کا سہارا لے کر سڑک کے درمیان چلے، اگر کوئی ایسا کرتا ہے، تو ہر عقل مند آدمی اس بات کو ناپسند کرتا ہے، لہٰذا نیکی اور برائی کے بارے میں بھی ہمیں اپنے اختیار کو صحیح استعمال کر کے نیکی کرنا اور برائی سے بچنا ہے۔

سوال : کیا تقدیر بدل بھی سکتی ہے؟

جواب :جی ہاں! بعض ایسی تقدیریں ہیں کہ، انسان کے اچھے اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں بدل دیتا ہے۔

سوال :اس کی کوئی مثال دیں؟

جواب :مثلاً ایک شخص کی تقدیر میں لکھا ہے کہ، اگر وہ محنت کرے گا، تو اسے رزق عطا کیا جائے گا، اب وہ گھر میں بیٹھا رہے اور سوچے کہ جو کچھ تقدیر میں لکھا ہے، وہی ملے گا، کام کرنے کی کیا ضرورت ہے تو اسے کچھ نہیں ملے گا، اور اگر وہ اس

عقیدے کے ساتھ محنت بھی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے حالات بدل دے گا۔

سوال: کسی اور طریقے سے بھی تقدیر بدل جاتی ہے؟

جواب: جی ہاں! اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دعاؤں سے تقدیر بدل جاتی ہے۔

سوال: اس کی کوئی مثال ہے؟

جواب: ایک شخص کے مرشد نے اسے بتایا کہ اگر وہ سفر کرے گا تو قتل ہو جائے گا اور اس کا مال بھی لوٹ لیا جائے گا، حضرت غوث اعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم سفر پر جاؤ، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ستر بار دعا مانگی، تو اس کا یہ واقعہ خواب میں بدل گیا اور اس نے خواب میں دیکھا کہ چوروں نے اس پر حملہ کیا اور وہ قتل ہوا لیکن ظاہر میں اسے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

سوال: اس شخص کے مرشد کو کیسے پتہ چلا کہ اس کی تقدیر میں قتل ہونا لکھا ہے؟

جواب: اللہ رب العزت اپنے نیک بندوں کو ان باتوں کا علم عطا فرماتا ہے، جیسا کہ حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''لوح محفوظ است پیش اولیاء''، یعنی لوح محفوظ اولیاء کرام کے سامنے ہوتی ہے۔

سوال: اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جو کچھ لکھا ہوا ہے وہ ولی کی دعا سے بدل جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے تقدیر کو اسی طریقے پر رکھا ہے کہ اگر کوئی دعا مانگے گا تو میں بدل دوں گا، گویا بدلنے والا اللہ تعالیٰ ہے، یہ لوگ وسیلہ بنتے ہیں۔

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ خوش قسمت شخص جس نے ایمان کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو

یا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہو، اور پھر ایمان پر ہی اس کا انتقال ہوا ہو۔

سوال : بنیادی طور پر صحابہ کرام کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : دو قسمیں ہیں۔(1) مہاجرین (2) انصار۔

سوال : مہاجرین صحابہ کرام کون سے ہیں اور انصار کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو صحابہ کرام مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ طیبہ تشریف لے گئے، وہ مہاجرین کہلاتے ہیں، اور جو مدینہ طیبہ کے رہنے والے ہیں، ان کو انصار کہتے ہیں۔

سوال :ان کو انصار کہنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: جب مکہ مکرمہ سے صحابہ کرام مدینہ طیبہ پہنچے، تو انہوں نے ان کی مدد کی تھی، اس لئے ان کو انصار یعنی مدد کرنے والے کہا جاتا ہے۔

سوال : بدری صحابہ کون سے ہیں؟

جواب : جنہوں نے غزوہ بدر میں حصہ لیا۔

سوال :صحابہ کرام کا مقام و مرتبہ کتنا بلند ہے؟

جواب :صحابہ کرام باقی تمام امت سے افضل ہیں۔

سوال :صحابہ کرام کی توہین کرنے والوں کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی کو دیکھو، کہ وہ کسی صحابی کی توہین کرتا ہے، تو کہو کہ تمہاری شرارت پر لعنت ہو۔

سوال : کیا ہمارے ملک میں ایسے لوگ ہیں؟

جواب : جی ہاں! ان کو رافضی، یا شیعہ کہا جاتا ہے۔

سوال :سب سے افضل صحابی کون سے ہیں؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے افضل صحابی ہیں، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال :ان چاروں صحابہ کرام کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب :ان کو خلفاء راشدین کہا جاتا ہے۔

سوال :اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

جواب :رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات (بیویاں) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اہل بیت ہیں۔

سوال :آل رسول سے کیا مراد ہے؟

جواب :آل کا معنی اولاد ہے، حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کہلاتی ہے۔

سوال :اہل بیت کا کیا مقام ہے؟

جواب :اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اہل بیت کا مرتبہ یوں بیان کیا ہے: اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا اے اہل بیت! بے شک اللہ تعالیٰ تم سے ناپاکی کو دور رکھنا اور تمہیں خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔

سوال :تابعین کون لوگ ہیں؟

جواب: جن مسلمانوں نے صحابہ کرام کی زیارت یا ملاقات کی ان کو تابعی کہا جاتا ہے

سوال :کسی ایک تابعی کا نام بتائیں؟

جواب :حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تابعی ہیں، آپ کوئی ایک صحابہ سے

ا قات کا شرف حاصل ہوا۔

سوال : تبع تابعین کا کیا مطلب ہے؟

جواب : تبع تابعین ان نیک لوگوں کو کہا جاتا ہے، جنہوں نے تابعین سے ملاقات کا
رف حاصل کیا۔

سوال :ولایت کا کیا مطلب ہے؟

جواب :جب کسی شخص کو اپنے نیک اعمال کی وجہ سے یا محض فضل خداوندی سے
للہ تعالیٰ کا قرب اور دوستی حاصل ہوتی ہے، تو یہ تعلق ولایت کہلاتا ہے اور اس شخص کو
لی یا ولی اللہ کہتے ہیں۔

سوال :ولی کی علامت کیا ہے؟

جواب :ولی کا عقیدہ صحیح ہوتا ہے اس لئے کوئی وہابی، دیوبندی اور شیعہ ولی نہیں ہوسکتا
ولی سنی ہوتا ہے، وہ شریعت کا پابند ہوتا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتا ہے

سوال :قرآن پاک میں ولی کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب :اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''اَلَااِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَاھُمۡ
یَحۡزَنُوۡنَ ''سنو! بے شک! اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین
ہوتے ہیں۔

سوال :یہ تو ان کی فضیلت ہے ان کی نشانی کیا بیان ہوتی ہے؟

جواب :اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡاوَکَانُوۡایَتَّقُوۡنَ ''اولیاء کرام مومن
ہوتے ہیں، اور خداوند تعالیٰ سے ڈرتے ہیں، یعنی ان کا عقیدہ صحیح اور عمل اچھا ہوتا ہے
اس لئے کوئی بدعقیدہ اور بدعمل یا بے عمل شخص ولی نہیں ہوسکتا۔

سوال :اولیاءکرام کی یاد میں جو مجلس منعقد ہوتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟
جواب :اسے عرس شریف کہا جاتا ہے۔
سوال :عرس میں کیا کرنا چاہیے؟
جواب :عرس مبارک میں قرآن پاک کی تلاوت کی جائے ،نعت شریف پڑھی جائے قرآن خوانی کی جائے اور بزرگوں کے اچھے اعمال لوگوں کے سامنے بیان کئے جائیں
سوال :کسی بزرگ کی قبر پر چادر چڑھانا کیسا ہے؟
جواب :یہ اچھا کام ہے اور یہ اس بزرگ کی عزت ہے، جس طرح کعبہ شریف پر غلاف مبارک چڑھایا گیا ہے البتہ بہت زیادہ چادریں چڑھانا بے مقصد کام ہے اس کی جگہ کسی مستحق کو کپڑے دے کر اس بزرگ کو ایصال ثواب کرنا چاہیے۔
سوال :کیا کوئی داڑھی منڈا اور بے نماز آدمی ولی ہوسکتا ہے؟
جواب :نہیں! یہ شخص شریعت پر عمل نہیں کرتا، اس لئے ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست نہیں بناتا۔
سوال :کسی بزرگ کے مزار پر گنبد بنانا اور چراغ جلانا کیسا ہے؟
جواب :ایسا کرنا صحیح ہے کیونکہ اس سے ان کی عظمت اور بزرگی ظاہر ہوتی ہے، البتہ ایک ہی وقت میں بے شمار موم بتیاں نہ جلائی جائیں۔
سوال :مزارات پر حاضری اور فاتحہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟
جواب :اولیاءکرام کے مزارات پر حاضر ہونے سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے اور جب وہاں حاضر ہوں تو ان کے چہرے کی طرف کھڑے ہو کر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک بار سورۃ فاتحہ، تین بار سورۃ اخلاص اور پھر تین بار درود شریف پڑھ کر

ی کے وسیلے سے دعا کریں، یعنی یوں کہیں :یا اللہ اپنے اس نیک بندے کے وسیلے
سے میرا فلاں کام کردے۔

سوال :اولیاء کرام کی نذر کا کیا مطلب ہے؟

جواب :اولیاء کرام کی نذر کا معنی ان کی خدمت میں ثواب کا نذرانہ پیش کرنا ہے،
ی جب کوئی شخص کہے کہ یہ بکرا حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی نذر ہے تو اس کا مطلب
ہے کہ اس کو خدا کی راہ میں ذبح کر کے مسلمانوں میں تقسیم کیا جائے گا، اور اس کا
ثواب حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے لئے ہوگا۔

سوال :کیا غیر خدا کے لئے نذر کی کوئی مثال ہے؟

جواب جی ہاں! مثلاً آپ ایک قلم اپنے استاذ کو پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں استاذ جی
یہ آپ کی نذر ہے، یعنی آپ کی خدمت میں تحفہ ہے۔

سوال :اللہ تعالیٰ کے لئے نذر کا کیا مطلب ہے؟

جواب :اللہ تعالیٰ کے لئے نذر عبادت ہوتی ہے، جیسے کوئی شخص کہے کہ میں اللہ تعالیٰ
کے لئے ایک مہینہ روزے رکھنے کی نذر مانتا ہوں تو روزہ رکھنا یا صدقہ وغیرہ کرنا
عبادت ہے۔

سوال :اسلام کسے کہتے ہیں؟

جواب :اسلام کا لفظی معنی کسی کا حکم مانتے ہوئے اپنی گردن جھکا دینا ہے اور شریعت
میں پانچ چیزوں کا نام اسلام ہے۔

سوال :وہ پانچ چیزیں کون سی ہیں؟

جواب :اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا یعنی کلمہ توحید

اور کلمہ شہادت پڑھنا، پانچ وقت کی نماز قائم کرنا، رمضان المبارک کے روزے رکھنا
زکوٰۃ ادا کرنا اور حج بیت اللہ شریف کرنا۔

سوال : ان پانچ باتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : ان کو ارکان اسلام کہتے ہیں۔

سوال : جو شخص ان پانچ باتوں پر عمل کرتا ہے اسے کیا کہا جاتا ہے؟

جواب : اسے مسلمان کہتے ہیں۔

سوال : کیا مسلمان صرف یہی عمل کرتا ہے؟

جواب : نہیں! یہ تو بنیادی کام ہیں، اس کے علاوہ بے شمار نیکیاں ہیں، جو مسلمان کو کرنا پڑتی ہیں۔

سوال : اہل سنت و جماعت کسے کہتے ہیں؟

جواب : یہ جتنی باتیں لکھی گئی ہیں، ان کو ماننے والے لوگ اہل سنت و جماعت کہلاتے ہیں۔

سوال : آج کے زمانے میں اہل سنت و جماعت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب : اہل سنت و جماعت کی نشانیاں یہ ہیں کہ نماز، روزے، زکوٰۃ اور حج کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد شریف مناتے ہیں، بزرگان دین کا عرس کرتے ہیں، فوت ہونے والے کے ایصال ثواب کے لئے ختم شریف دلاتے ہیں بزرگوں کے مزارات پر حاضری دیتے ہیں اور درود شریف کے دوسرے کلمات کے ساتھ ساتھ "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه" بھی پڑھتے ہیں، نعرۂ تکبیر کے ساتھ نعرۂ رسالت (یارسول اللہ) بھی لگاتے ہیں، نعت خوانی کی مجلس

منعقد کرتے ہیں۔

سوال :فقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب اللہ تعالیٰ نے ہماری ہدایت کے لئے قرآن پاک اتارا، رسول اکرم ﷺ نے اس کی تفسیر فرمائی جسے حدیث یا سنت کہتے ہیں اس کے بعد بڑے بڑے علماء کرام نے قرآن اور حدیث میں غور کر کے ان مسائل کو حل کیا جو بعد میں پیدا ہوئے ان علماء کرام کا یہ عمل فقہ اور اجتہاد کہلاتا ہے۔

سوال :ان علماء کرام کو کیا کہتے ہیں؟

جواب :ان علماء کرام کو فقیہ یا مجتہد کہا جاتا ہے۔

سوال :چند مشہور اماموں کے نام بتائیں؟

جواب:حضرت امام ابوحنیفہ (ان کو امام اعظم بھی کہتے ہیں) حضرت امام مالک حضرت امام شافعی، حضرت امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ۔

سوال :ان کی فقہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب :امام اعظم ابوحنیفہ کی فقہ کو ''فقہ حنفی'' کہتے ہیں، امام شافعی کی فقہ ''فقہ شافعی'' امام مالک کی فقہ ''فقہ مالکی'' اور امام احمد کی فقہ ''فقہ حنبلی'' کہلاتی ہے۔

سوال :ان اماموں کی فقہ کو ماننے کا کیا نام ہے؟

جواب :اسے تقلید اور ماننے والے کو مقلد کہتے ہیں۔

سوال :ہم کس امام کی تقلید کرتے ہیں؟

جواب:ہم امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد ہیں اسی لئے ''حنفی'' کہلاتے ہیں

سوال :کیا یہ چاروں مذہب اہل سنت و جماعت ہیں؟

جواب جی ہاں! ان چاروں کا تعلق اہل سنت و جماعت سے ہے، یہ اس طرح سمجھیں کہ جس طرح چار سکول ہوں کوئی بچہ کسی سکول میں داخل ہو جائے اور کوئی بچہ کسی دوسرے سکول میں، لیکن سب سکول ایک جیسے ہوتے ہیں طریق کار میں تھوڑا بہت فرق ہوتا ہے۔

سوال :تصوف کا کیا مطلب ہے؟

جواب جس طرح ظاہری طور پر جسم کی صفائی ضروری ہے اسی طرح، بلکہ اس سے بھی زیادہ دل کی صفائی لازمی ہے اس کو تصوف کہتے ہیں۔

سوال :دل کی صفائی کا کیا فائدہ ہے؟

جواب :ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو! جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہوتا ہے تو پورا جسم درست رہتا ہے اور جب وہ خراب ہوتا ہے تو پورا جسم خراب ہوتا ہے اوہ وہ دل ہے۔

مطلب یہ ہے کہ، جب دل پاک صاف ہو تو آدمی جھوٹ نہیں بولتا، چغلی نہیں کھاتا، خیانت نہیں کرتا اور تمام برائیوں سے بچ جاتا ہے۔

سوال :کیا اپنے آپ دل کی صفائی ہو جاتی ہے؟

جواب:اس کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کسی نیک پاکیزہ بندے کی غلامی اختیار کی جائے اس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے اور پھر اس کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔

سوال :بیعت والے سلسلے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب :اسے شریعت کہتے ہیں۔

سوال : کیا شریعت اور طریقت الگ الگ ہیں؟

جواب: یہ بات قطعاً غلط ہے، شریعت اور طریقت دونوں ایک دوسرے کے لئے ضروری ہیں۔

سوال :طریقت کے معروف سلسلے کون کون سے ہیں؟

جواب :طریقت کے معروف سلسلے چار ہیں۔

سوال :طریقت کے معروف چار سلسلوں کے نام کیا ہیں؟

جواب : قادری، چشتی، نقشبندی اور سہروردی۔

سوال : کیا یہ چاروں سلسلے اہل سنت و جماعت سے تعلق رکھتے ہیں؟

جواب :جی ہاں! طریقت اہل سنت و جماعت ہی کا راستہ ہے، جو آدمی اہل سنت و جماعت سے تعلق نہیں رکھتا وہ ولی نہیں ہوسکتا۔

سوال :ان چار سلسلوں کا کن کن اولیاء کرام سے تعلق ہے؟

جواب :سلسلہ قادریہ کا تعلق حضرت غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے، سلسلہ چشتیہ کا حضرت خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سے، سلسلہ نقشبندیہ کا حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ، اور سلسلہ سہروردیہ کا حضرت سید شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے۔

سوال :کس قسم کے پیر کے ہاتھ پر بیعت کی جائے؟

جواب :اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ: مرشد (پیر) میں چار صفات کا ہونا ضروری ہے۔

(۱) اس کا عقیدہ صحیح ہو یعنی وہابی، دیوبندی اور شیعہ وغیرہ نہ ہو۔

(۲) اس کا سلسلہ سیدنا حضور علیہ السلام تک پہنچتا ہو۔

(۳) اس میں ظاہری طور پر کوئی بات شریعت کے خلاف نہ ہو، یعنی سنت کے مطابق داڑھی ہو، لباس اسلامی ہو، نماز کا پابند ہو، عالم دین ہو، یعنی کم از کم اتنا علم ہو کہ عربی کی دینی کتابوں سے مسئلہ نکال سکے۔

سوال: دل کی پاکیزگی کے لئے بیعت کے علاوہ کیا کرنا چاہیے؟

جواب: بزرگان دین کی کتابیں پڑھنی چاہیں مثلاً حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''کشف المحجوب امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ''منہاج العابدین، اور احیاء العلوم اور مکاشفۃ القلوب''۔

سوال: اہل سنت و جماعت سے خارج فرقے کون کون سے ہیں؟

جواب: یہ بے شمار فرقے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی ایک فرقہ جنتی ہوگا، باقی سب جہنمی'' صحابہ کرام نے پوچھا وہ کونسا فرقہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (جو اس راستے پر ہوں گے) جس پر میں اور میرے صحابہ کرام ہیں، دوسری جگہ فرمایا: ''وہ جماعت ہے'' الحمد للہ! اہل سنت و جماعت کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

سوال: اہل سنت و جماعت اور دوسرے فرقوں میں بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب بنیادی فرق یہ ہے کہ اہل سنت و جماعت سے تعلق رکھنے والے لوگ باادب ہوتے ہیں یہ لوگ جہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں، وہاں اس کے نیک بندوں کی تعظیم بھی کرتے ہیں، جبکہ دوسرے لوگوں میں سے بعض لوگ بندگانِ خدا کی تعظیم کو شرک کہتے ہیں اور کچھ لوگ کسی کی تعظیم کا دم بھرتے ہیں اور کسی کی گستاخی کرتے ہیں

سوال :اس جواب کوذراوضاحت سے بیان کیجئے؟

جواب :مثلاً بعض لوگوں کے نزدیک کچھ صحابہ کرام تو تعظیم کے لائق ہیں لیکن دیگر صحابہ کرام کے بارے میں وہ نہایت گندی سوچ رکھتے ہیں،بعض لوگ اپنے فرقے کے لوگوں کی عزت واحترام حد سے زیادہ کرتے ہیں جب کہ اولیاء کرام کی شان اور مقام کوتسلیم نہیں کرتے ،اسی طرح بعض لوگوں کے نزدیک صحابہ کرام کی عزت تو ضروری ہے لیکن وہ اہل بیت اطہار کی شان کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

سوال :سواداعظم کون لوگ ہیں اوراس کا کیا مطلب ہے؟

جواب سواداعظم کا معنی بہت بڑی جماعت ہے اوراہلسنت و جماعت ہی سوادِاعظم ہیں

سوال: دوسرے لوگ بھی سواداعظم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں کیاان کا دعویٰ صحیح ہے؟

جواب :ان کا دعویٰ غلط ہے کیونکہ عام مسلمان چاہے وہ علم والے ہوں یاان پڑھ وہی عقیدہ رکھتے اوروہ عمل کرتے ہیں جواہل سنت و جماعت کے عقائداور معمولات ہیں۔

سوال :اہل سنت و جماعت اور دوسرے لوگوں کے درمیان جن باتوں میں اختلاف ہے ان کی معلومات حاصل کرنے کے لئے کون سی کتابیں پڑھنی چاہئیں؟

جواب :غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کی الحق المبین علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری کی ,,**عقائد ونظریات**'' اورعلامہ محمد منشا تابش قصوری کی ''دعوتِ فکر'' کا مطالعہ کریں۔

سوال :بعض لوگ اہل سنت و جماعت کو بدعتی کہتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب :ایسا کہنے والےلوگ علم سے خالی ہوتے ہیں،اوران کومعلوم ہی نہیں کہ بدعت کیاہوتی ہے،اگران کوسنت اور بدعت کی تعریف معلوم ہوتی ،تو وہ کبھی بھی

اہل سنت و جماعت کے معمولات کو بدعت نہ کہتے۔

سوال :بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب ہر وہ کام جو شریعت کے خلاف ہو اور دین میں اُسکی کوئی بنیاد نہ ہو وہ بدعت ہے

سوال : کیا یہ تعریف حدیث سے ثابت ہے؟

جواب :.جی ہاں! سرکاردو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد ''جس شخص نے ہمارے دین میں کوئی ایسا کام جاری کیا، جس کا دین سے کوئی تعلق نہیں تو وہ کام مردود ہے یعنی بدعت ہے۔

سوال : گویا ایسا کام جو حضور علیہ السلام نے نہیں کیا، لیکن اچھا کام ہے، ہم اسے شروع کر سکتے ہیں؟

جواب:بالکل صحیح ہے، اگر کوئی اچھا کام ہے اور دین کے خلاف نہیں تو اسے ضرور کرنا چاہیے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام میں کوئی اچھا کام جاری کیا تو اسے (اس کے جاری کرنے کا) ثواب ملے گا اور جو لوگ اس پر عمل کریں گے، ان کے عمل کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اسے بھی ملے گا۔

سوال :اس کی کوئی مثال دیں؟

جواب:سرکاردو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین دن تراویح کی نماز پڑھائی اور پھر چھوڑ دی تا کہ امت پر فرض نہ ہو جائے پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب کو دیکھا کہ وہ تراویح پڑھا رہے تھے تو فرمایا''نعمتہ البدعتہ ھذہ ''(یہ کتنی اچھی بدعت ہے) یعنی اگر چہ یہ نیا کام ہے لیکن اِسکی اصل موجود ہے اور یہ اچھا کام بھی ہے لہٰذا پسندیدہ بدعت ہے اسی طرح دینی مدارس وغیرہ قائم کرنا بھی بدعت حسنہ ہے۔

سوال :ایصال ثواب کسے کہتے ہیں؟

جواب :ایصال ثواب کا معنی پہنچانا ہے یعنی کسی کو ثواب پہنچانا، ایصال ثواب ہے۔

سوال :اس بات کو قدرے تفصیل سے بیان کریں؟

جواب :اس کی تفصیل یہ ہے کہ جو عبادت ہم کرتے ہیں اس کا ثواب اللہ تعالیٰ ہمیں عطا فرماتا ہے اب ہم کسی فوت شدہ روح کو وہ ثواب پہنچا سکتے ہیں یہ ایصال ثواب ہے

سوال :اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہم کہیں ''یا اللہ ہم نے جو نماز پڑھی ہے، تلاوت کی ہے روزہ رکھا ہے یا صدقہ کیا ہے'' اس کا ثواب ہمارے فوت شدہ عزیز یا استاذ یا فلاں مسلمان کی روح کو پہنچا دے۔

سوال: ایصال ثواب کے کون کونسے طریقے اہل سنت و جماعت کے ہاں جاری ہیں

جواب : فوت ہونے والے کے ایصال ثواب کے لئے اس کے فوت ہونے کے دوسرے یا تیسرے دن پھر دسویں دن یا ہر جمعرات کو ختم قرآن کیا جاتا ہے پھر چالیسواں یا چہلم ہوتا ہے پھر چھ ماہ بعد یا سالانہ ختم شریف ہوتا ہے۔

سوال : کیا یہ تاریخیں ضروری ہیں؟

جواب :نہیں! یہ تاریخیں لازمی نہیں، لیکن منع بھی نہیں، البتہ مسلمانوں کے ہاں جاری ہیں لہٰذا پسندیدہ ہیں۔

سوال کیا ختم شریف کے لئے اچھے اچھے کھانے پکانا اور عام دعوت کرنا ضروری ہے؟

جواب :جی نہیں! بلکہ اپنی مالی طاقت کو دیکھیں اور اس کے مطابق کھانا پکا کر پہلے غرباء اور مساکین کو کھلائیں، اس کے بعد رشتہ داروں اور دوسرے لوگوں کو بھی

کھلا سکتے ہیں اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اس کے لئے قرض لینا جائز نہیں قرآن پاک پڑھ کر یا صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر بھی دعا کر سکتے ہیں۔

سوال: ختم شریف کا طریقہ بتادیں؟

جواب: ختم شریف اس طرح پڑھیں۔

اعوذباللّٰہ من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

قل یا ایھا الکفرون لا اعبد ماتعبدون .... (ایک بار)

قل ھو اللّٰہ احد .... (تین بار پڑھیں)

قل اعوذ برب الفلق .... (ایک بار)

قل اعوذبرب الناس .... (ایک بار)

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم، الحمدللّٰہ رب العالمین...... (ایک بار)

الم ذالك الكتاب لا ريب فيه .... ھم المفلحون " تک، اس کے بعد "ان رحمة اللّٰه قريب من المحسنين " مکمل ختم شریف، پھر درود تاج شریف پڑھیں۔

سوال: اس کے بعد دعا کیسے کریں؟

جواب: "اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی آل سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم۔ ربنا تقبل من انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم۔"

یااللہ! ہم نے قرآن پاک کی جو تلاوت کی، ختم شریف پڑھا اور جو طعام ہے

اسے اپنی پاک بارگاہ میں قبول فرما کر اس کا ثواب تمام انبیاء کرام علیہم السلام بالخصوص سید المرسلین امام الانبیاء حضرت سید محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو عطا فرما آپ کے توسل سے تمام صحابہ کرام جمیع اہل بیت اطہار (امہات المومنین) سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاجبزادیوں کی تمام قرابت داروں کی ارواح مقدسہ کو ثواب عطا فرما، ان تمام نفوس قدسیہ کے توسل سے امت مسلمہ کے تمام شہداء کرام، تمام آئمہ کرام، اولیاء عظام، علماء ملت اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی ارواح کو اس کا ثواب عطا فرما، بالخصوص فلاں (میت کا نام لیں) کی روح کو اس کا ثواب عطا فرما، اس کے بعد اس کی بخشش کے لئے دعا مانگیں۔

یا اللہ اس کے صغیرہ، کبیرہ گناہ معاف فرما، قبر کی منازل آسان فرما، قبر کو کشادہ فرما، جنت کا باغ بنا، اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما۔

"ربنا اغفرلنا ...... (الآیت)

"اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد صلوٰۃ تنجینا بھا من جمیع الاھوال والافات وتقضی لنا بھا جمیع الحاجات وتطھرنا بھا من جمیع السیات وترفعنا اعلی الدرجات وتبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوٰۃ و بعد الممات وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہٖ اجمعین آمین۔"

……باب دوم……

………عبادات………

(نماز اور اس کے متعلقہ مسائل)

سوال: کیا نماز پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! جب بچہ بالغ ہو جاتا ہے تو اس پر پانچ وقت کی نماز فرض ہو جاتی ہے

سوال: کتنی عمر میں نماز پڑھنا شروع کرے؟

جواب: سات سال کی عمر میں نماز پڑھنا شروع کر دے اور دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھے تو ماں باپ اسے سزا دیں۔

سوال: بچہ کب بالغ ہوتا ہے؟

جواب: اگر بالغ ہونے کی علامت ظاہر نہ ہو تو لڑکا اور لڑکی پندرہ سال کی عمر میں بالغ ہو جاتے ہیں۔

سوال: اگر علامت ظاہر ہو تو؟

جواب: اس صورت میں لڑکا بارہ سال کا اور لڑکی نو سال کی بالغ ہو جاتی ہے۔

سوال: دن رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب: دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

سوال: جمعۃ المبارک کے دن بھی پانچ نمازیں فرض ہوتی ہیں یا چھ؟

جواب: جمعۃ المبارک کے دن بھی پانچ نمازیں ہوتی ہیں کیونکہ جمعہ کی نماز پڑھیں تو ظہر کی نماز نہیں پڑھنی۔

سوال: ایک دن کی نمازوں کی کتنی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب: فجر کی دو سنتیں، دو فرض۔ ظہر کی چار سنتیں، چار فرض، دو سنتیں اور دو نفل۔ عصر کی چار سنتیں اور چار فرض، مغرب کے تین فرض، دو سنتیں اور دو نفل، عشاء کی چار سنتیں چار فرض دو سنتیں، دو نفل، تین وتر اور دو نفل، جمعۃ المبارک کی چار سنتیں دو فرض، چار سنتیں دو سنتیں اور دو نفل۔

سوال: کن کن وقتوں میں نماز نہیں پڑھ سکتے؟

جواب: جب سورج طلوع ہو رہا ہو، جب دو پہر کا وقت ہو اور جب سورج غروب ہو رہا ہو، ان تین وقتوں میں کوئی نماز بھی جائز نہیں، فجر کا وقت شروع ہو جائے تو اب نفل نہیں پڑھ سکتے، نہ فجر کی نماز سے پہلے اور نہ بعد میں صرف دو سنتیں پڑھ سکتے ہیں یہ پابندی سورج کے اچھے طرح طلوع ہونے تک ہوتی ہے، اس طرح عصر کی نماز کے بعد نفل پڑھنا جائز نہیں، اور مغرب کے فرض پڑھنے سے پہلے بھی نہیں پڑھ سکتے

سوال: کیا ان وقتوں میں قضاء نماز بھی نہیں پڑھ سکتے؟

جواب: پہلے تین اوقات میں نہیں پڑھ سکتے البتہ فجر اور عصر کے بعد قضاء پڑھ سکتے ہیں

سوال: نماز سے پہلے کن کن باتوں کا پایا جانا ضروری ہے اور ان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: نماز سے پہلے چھ چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط کہتے ہیں (۱) نماز کے وقت کا پایا جانا (۲) جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا (۳) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۴) جسم کا ڈھانپا ہوا ہونا (۵) نماز کی نیت کا ہونا (۶) تکبیر تحریمہ۔

سوال: وضو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے استنجاء کریں یعنی اپنی ستر والی جگہ کو اچھی طرح دھو کر صاف کریں اس وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہیں ہونی چاہیے۔

جب وضو کرنے لگیں تو کوشش کریں کہ آپ کا رخ قبلہ کی طرف ہو اس کے بعد تین بار دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھوئیں پھر تین بار کلی کریں اور مسواک بھی کریں کیونکہ مسواک کرنا سنت ہے اور اس کی وجہ سے نماز کا زیادہ ثواب ملتا ہے، پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائیں یعنی ہتھیلی میں پانی لے کر اسے ناک سے کھینچیں اور جب ناک کو صاف کرنا ہو تو بائیں ہاتھ سے کریں، اس کے بعد دونوں ہاتھوں کے ساتھ چہرے کو تین بار دھوئیں اور خیال رکھیں کہ چہرے کا کوئی حصہ خشک نہ رہے ورنہ وضو نہ ہوگا، پھر دائیں بازو اور اس کے بعد بائیں بازو کو اس طرح دھوئیں کہ کہنیاں بھی دھل جائیں اور کوئی حصہ خشک نہ رہے انگلیوں کے درمیان اچھی طرح پانی پہنچائیں انگوٹھی پہنی ہو تو اسے ہلا کر ادھر ادھر کر کے اس کے نیچے پانی پہنچائیں اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو تر کر کے پورے سر کا مسح کریں اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی کو چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے سروں ملاتے ہوئے پیشانی سے سر کے پچھلے حصے کی طرف لے جائیں پھر ہتھیلی کے ساتھ سر کی دونوں طرفوں کا مسح کرتے ہوئے ہاتھوں کو آگے کی طرف لائیں اس کے بعد دونوں کانوں کا مسح کریں یعنی شہادت والی انگلی کو کانوں کے سوراخ میں ڈال کر انگوٹھے کے پیٹ سے کانوں کی پچھلی طرف کا مسح کریں پھر ہاتھوں کو نئے سرے سے تر کر کے انگلیوں کی پیٹھ کے ساتھ گردن کا مسح کریں لیکن گلے کا مسح نہ کریں پھر انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے خلال کریں، اس کے بعد پہلے دائیں اور پھر بائیں پاؤں کو اس طرح دھوئیں کہ ٹخنے بھی دھل جائیں انگلیوں کے درمیان خلال کریں تاکہ اندر سے خشک نہ رہ جائیں اور ایڑی کا خاص طور پر خیال رکھیں

تا کہ خشک نہ رہ جائے۔

انگلیوں کے خلال کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو دو انگلیوں کے درمیان داخل کر کے نیچے سے اوپر کی طرف لائیں، یہ عمل دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔

وضو کرتے وقت باتیں نہ کریں بلکہ ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ شریف پڑھیں اگر دعائیں یاد ہوں تو وہ پڑھیں۔

سوال : غسل کرنے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب : غسل کا سنت طریقہ یہ ہے کہ کسی باپردہ جگہ میں یوں بیٹھیں، کہ قبلہ کی طرف رخ نہ ہو، پہلے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ کلائیوں تک دھوئیں، اس کے بعد استنجاء کریں پھر جسم کی صفائی کریں یعنی صابن وغیرہ لگا کر اچھی طرح پورے جسم کو دھوئیں اس کے بعد اسی طرح وضو کریں جس طرح نماز کے لئے کیا جاتا ہے پھر تین مرتبہ پورے جسم پر پانی ڈالیں۔

نوٹ : یاد رکھیں غسل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا فرض ہے اس لئے اس میں بے احتیاطی نہ ہو۔ عام طور پر ہتھیلی میں پانی لے کر اس کو ناک کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے یہ غلط طریقہ ہے بلکہ اسے ناک سے کھینچنا چاہیے تا کہ ناک کی سخت جگہ تک پہنچ جائے۔

سوال : وضو کے کتنے اور کون کون سے فرض ہیں؟

جواب : وضو کے چار فرض ہیں۔ (۱) چہرے کا دھونا (۲) ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) سر کے چوتھے حصہ کا مسح کرنا (۴) پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال :وضو میں کون کون سی باتیں سنتیں ہیں؟

جواب :نیت کرنا، کلی کرنا، ناک میں پانی چڑہانا، ہر عضو کو تین تین بار دھونا، انگلیوں کا خلال کرنا، پورے سر کا مسح کرنا، پہلے دائیں عضو کا دھونا، دونوں کانوں کا مسح کرنا ،ترتیب سے وضو کرنا، ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرے کا دھونا، داڑھی کا خلال کرنا۔

سوال :وضو میں کون کونسے کام مستحب ہیں؟

جواب :گردن کا مسح کرنا، کسی کی مدد کے بغیر خود وضو کرنا، قبلہ رخ بیٹھنا، پاک اور اونچی جگہ پر وضو کرنا، دائیں ہاتھ سے کلی کرنا، اور ناک میں پانی چڑہانا۔

سوال :وضو میں کون کون سی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب :ناپاک جگہ پر وضو کرنا، دائیں ہاتھ سے ناک جھاڑنا، بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا، وضو کے وقت دنیاوی باتیں کرنا۔

سوال :کن کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب :پیشاب یا پاخانہ کرنا، پیشاب کے راستے سے کسی دوسری چیز کا نکلنا، ہوا کا خارج ہونا، جسم کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکل کر آگے کو چل پڑنا، رکوع اور سجدہ والی نماز میں زور زور سے ہنسنا۔

سوال :کن کن کاموں کے لئے وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب :نماز پڑھنے، قرآن پاک کو ہاتھ لگانے اور خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے لئے وضو کرنا ضروری ہے اس کے علاوہ سنت یا مستحب ہے۔

سوال :تیمّم کا کیا مطلب ہے؟

جواب :جب پانی نہ ملے یااس کے استعمال سے سخت بیماری یاہلاک ہونے کا خطرہ ہوتو وضو کی جگہ پاک مٹی سے مسح کیا جاتا ہے اسے تیمّم کہتے ہیں۔

سوال : تیمّم کب کرسکتے ہیں؟

جواب :جب چاروں طرف ایک ایک میل کے اندر پانی موجود نہ ہو یا پانی تو ہے لیکن سخت سردی ہے اور پانی کے استعمال سے سخت بیمار ہو جانے یا مر جانے کا خطرہ ہے یا جہاں سے پانی لینا ہے وہاں دشمن بیٹھا ہوا ہے اور وہ مار دینے کی دھمکی دیتا ہے تو ان صورتوں میں تیمّم کیا جاسکتا ہے۔

سوال : تیمّم کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : تیمّم کی نیت کر کے پاک مٹی پر دونوں ہتھیلیوں کو ماریں پھر چہرے کا مسح کریں دوبارہ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کا بازوؤں سمیت مسح کریں۔

سوال : تیمّم کب ٹوٹتا ہے؟

جواب : جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے اس کے علاوہ جب اتنا پانی مل جائے جس سے وضو ہو جاتا ہے اور نقصان بھی نہ دیتا ہو تو اب تیمّم ٹوٹ جائے گا۔

سوال : تیمّم سے کب تک نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب :جب تک تیمّم باقی ہے اس کے ساتھ فرض، نفل تمام نمازیں پڑھ سکتے ہیں۔

سوال: اگر قرآن پاک اٹھانے کی نیت سے تیمّم کیا ہو تو اس سے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب :جی نہیں! تیمّم کرتے وقت یہ نیت کرنی چاہئیے کہ میں طہارت حاصل کرنے کے لئے، تیمّم کرتا ہوں یا نماز کے جائز ہونے کے لئے تیمّم کرتا ہوں تو اب

اس سے نماز بھی پڑھ سکتے ہیں اور قرآن پاک بھی پکڑ سکتے ہیں۔

سوال :موزوں پر مسح کا کیا مطلب ہے؟

جواب:موزے چمڑے یا چمڑے جیسی چیز کے بنے ہوتے ہیں اور پاؤں میں پہنے ہوتے ہیں وضو کر کے ان کو پہن لیا جاتا ہے اب جب بھی وضو کریں تو ان کو اتارنے کی بجائے ان پر مسح کریں جب ایک دن رات گزر جائے تو انہیں اتار کر دوبارہ پاؤں دھولیں۔

سوال : کیا جرابوں پر مسح ہوسکتا ہے؟

جواب :جی نہیں! آج کل جو جرابیں پہنی جاتی ہیں یہ موزوں کی طرح نہیں بلکہ ان کے اندر پانی چلا جاتا ہے لہٰذا ان پر مسح کرنا جائز نہیں۔

سوال :نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب وضو کرلیا جائے تو پاک جگہ پر مصلیٰ بچھا کر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگلیوں سے زیادہ فاصلہ نہ رکھیں اس کے بعد نماز کی نیت کر کے اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ لے جائیں اور اس کے بعد ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لیں۔

سوال : کیا ہاتھوں کو سینے پر نہیں باندھنا چاہیے؟

جواب :یہ طریقہ عورتوں کے لئے ہے وہ تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو صرف کاندھوں تک لے جائیں اور پھر چھاتی کے اوپر باندھیں، مرد ناف کے نیچے ہاتھ باندھیں۔

سوال :اس کے بعد کیا کریں؟

جواب :اب ثناء پڑھیں اعوذباللہ اور بسم اللہ' اس کے بعد سورۃ فاتحہ' پڑھ کر اس کے ساتھ کوئی سورت ملائیں۔

سوال : کیا امام کے پیچھے بھی اسی طرح پڑھیں گے؟

جواب :جی نہیں! اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو صرف ثناء پڑھیں، پھر خاموش ہوجائیں۔

سوال :جب امام سورت فاتحہ ختم کرے تو ''آمین'' کس طرح کہنا چاہیے؟

جواب :آمین آہستہ کہیں، بلند آواز سے نہ کہیں۔

سوال :اب کیا کرنا ہوگا؟

جواب :جب سورت فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت پڑھ لیں تو رکوع میں چلے جائیں گھٹنوں کو ہاتھوں کے ساتھ مضبوط پکڑیں ٹانگیں سیدھی کھڑی کریں اور پیٹھ بالکل آگے پیچھے سے برابر رکھیں اور ''سبحان ربی العظیم'' تین پانچ یا سات بار پڑھیں اور اس کے بعد ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجائیں لیکن یاد رکھیں یہاں ہاتھ نہ اٹھائیں، کیونکہ حضور علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا۔

اب ربنالك الحمد کہیں اور پھر الله اکبر کہتے ہوئے سیدھے سجدے میں چلے جائیں سجدے میں پاؤں کو کھڑا کرتے ہوئے ان کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف کریں اطمینان سے تین یا پانچ یا سات بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھیں اور پھر سر اٹھا کر بیٹھ جائیں اس کے بعد دوسرے سجدے میں جائیں، سجدے میں اعضاء ایک دوسرے سے الگ الگ ہونے چاہئیں، جب دوسرا سجدہ مکمل ہو جائے تو

سیدھے کھڑے ہوجائیں، اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں تو خاموش کھڑے ہوجائیں اور تنہا پڑھ رہے ہوں تو بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم سے شروع کریں سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے ساتھ کوئی چھوٹی سورت یا کچھ آیات پڑھیں۔

نوٹ : پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی تھی اب اس سے آگے پڑھیں مثلاً پہلی رکعت میں ''الم ترکیف '' پڑھی ہے تو اب ''لایلف قریش '' پڑھیں یا اس سے آگے کوئی سورت پڑھیں لیکن دو سورتوں کے درمیان ایک سورت نہ چھوڑیں، پھر رکوع اور سجدہ اسی طرح کریں جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا۔

سوال : اس رکعت کے دو سجدے کرنے کے بعد کیا کرنا ہوگا؟

جواب : اب جب دوسرے سجدے سے سر اٹھالیں تو بیٹھ جائیں، اس کو قعدہ کہتے ہیں اگر دو رکعتوں والی نماز ہو تو التحیات ، درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں، اور اگر چار رکعتوں والی نماز ہو تو ''عبدہٗ ورسولہ '' تک پڑھنے کے بعد کھڑے ہوجائیں۔

سوال : اگر عبدہٗ ورسولہ' کے بعد بھول کر درود شریف بھی پڑھ لیا جائے تو اب کیا کرنا ہوگا؟

جواب : اب کھڑے ہوجائیں اور آخر میں سجدہ سہو کرلیں۔

سوال : اگر نمازی دوسری رکعت کے بعد قعدہ کرنے کی بجائے کھڑا ہوجائے تو اب کیا کرے؟

جواب : اب واپس نہ بیٹھے بلکہ نماز مکمل کرلے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

سوال : تیسری اور چوتھی رکعت میں سورت فاتحہ کے ساتھ سورت ملائیں یا نہیں؟

جواب :اگر فرض نماز ہے تو صرف سورت فاتحہ پڑھیں اور اگر سنتیں یا وتر ہوں تو پچھلی ایک دو رکعتوں میں بھی سورت فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت یا آیات ملائیں گے

سوال :کیا تیسری رکعت میں بھی ثناء پڑھیں گے؟

جواب :اگر سنت موکدہ یا فرض اور وتر نماز ہو تو صرف پہلی رکعت میں ثناء پڑھیں اور اگر سنت غیر موکدہ یا نفل پڑھ رہے ہوں تو تیسری رکعت میں بھی ثناء پڑھیں، اسی طرح یہاں پہلے قعدہ میں درود شریف اور دعا بھی پڑھیں۔

سوال :اگر آدمی چوتھی رکعت میں کے قعدہ کو مکمل کرنے کی بجائے بھول کر کھڑا ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب :اس صورت میں جب کھڑا ہو گیا تو جب بھی یاد آجائے بیٹھ جائے اور نماز مکمل کر کے آخر میں سجدہ سہو کر لے اور اگر پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا ہو تو اب چھٹی رکعت بھی ملائے اور آخر میں سجدہ سہو کرے اب یہ چھ رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔

سوال: اگر چوتھی رکعت میں تشہد پڑھ کر کھڑا ہوا تھا تو کیا اب یہ چھ نفل ہی ہوں گے؟

جواب :جی نہیں! اس صورت میں چار فرض اور دو نفل ہو جائیں گے۔

سوال :نماز کی قضاء کا کیا مطلب ہے؟

جواب :نماز وقت پر پڑھنا ضروری ہے اگر جان بوجھ کر چھوڑ دی تو گناہگار ہو گا اور اب دوسرے وقت میں اسے پڑھ لے اسے قضاء کہتے ہیں۔

سوال :قضاء نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب :جس آدمی کی پانچ یا اس سے کم نمازیں قضاء ہوئی ہوں وہ پہلے قضاء نماز اور پھر فرض نماز پڑھے۔

سوال :اس قسم کی قضاء کی مثال دیں؟

جواب :اس کی مثال یہ ہے کہ ایک آدمی کی فجر،ظہر،عصر،مغرب اور عشاء کی نمازیں قضاء ہوگئی ہیں تو اب پہلے ان پانچ نمازوں کو پڑھے پھر آئندہ فجر کی نماز پڑھے، ورنہ فجر کی نماز نہیں ہوگی۔

سوال :کیا یہ ترتیب کبھی معاف بھی ہوسکتی ہے؟

جواب :جی ہاں! اگر اسے قضاء نمازیں یاد نہ رہیں اور وقتی نماز پڑھ لے یا وقت اتنا تھوڑا رہ گیا ہے، کہ صرف وقتی نماز پڑھ سکتا ہے تو اب ترتیب ساقط ہوجائے گی۔

سوال :صاحب ترتیب کی وضاحت کریں؟

جواب :صاحب ترتیب وہ شخص ہے جس کی زندگی میں کوئی نماز قضاء نہ ہوئی ہو یا قضاء ہوئی ہوں لیکن اب اس نے وہ سب نمازیں پڑھ لیں تو یہ صاحب ترتیب ہے

سوال :نماز تراویح کتنی رکعات ہیں؟

جواب :بیس رکعتیں ہیں،اوران میں ایک بار پورا قرآن پاک ختم کرنا سنت ہے۔

سوال نماز تراویح کے علاوہ دوسرے نوافل جماعت کے ساتھ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب :نوافل کی جماعت کے لئے انتظام کرنا اور لوگوں کو بلانا مکروہ ہے البتہ دو چار آدمی خود اکٹھے ہوجائیں تو جماعت کرا سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ الگ الگ پڑھیں۔

سوال :امام کیسا ہونا چاہیے؟

جواب :امام،قرآن وسنت اور فقہ اسلامی کا علم رکھتا ہو۔ متقی پرہیزگار ہو اس کی شکل و صورت سنت کے مطابق ہو، داڑھی مشت بھر ہونی چاہیے، نیز وہ بدعقیدہ نہ ہو۔

سوال : کیا نماز تراویح کے لئے بھی ایسا ہی امام ہونا چاہیے؟
جواب : جی ہاں! نماز تراویح بھی تو نماز ہی ہے، لہٰذا داڑھی منڈے امام کے پیچھے نماز تراویح نہیں ہوتی۔
سوال : بعض حافظ صاحبان رمضان شریف کے قریب داڑھی رکھ لیتے ہیں اور عید کے بعد منڈوا دیتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟
جواب : یہ لوگ سخت گناہگار ہیں کیونکہ یہ دین کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگوں کو امام نہیں بنانا چاہیے۔
سوال : نماز وتر اور دوسری نمازوں میں کیا فرق ہے؟
جواب : نماز وتر کی تیسری رکعت میں قرآت کے بعد تکبیر کہہ کر ہاتھ اٹھاتے ہیں اور پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے باقی نمازوں میں اس طرح نہیں ہوتا
سوال : سجدہ سہو کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
جواب : سہو کا مطلب بھول جانا ہے جب کوئی نمازی نماز میں بھول کر کسی فرض کو اپنے وقت سے آگے پیچھے کرے یا واجب کو چھوڑ دے تو آخر میں سجدہ سہو کرے۔
سوال : اس کی کوئی مثال دیں؟
جواب : اس کی مثال یہ ہے کہ پہلی رکعت میں صرف ایک سجدہ کیا دوسرا بھول گیا اب دوسری رکعت میں یا آخری رکعت میں تین سجدے کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے کیونکہ پہلی رکعت کے ایک سجدے میں تاخیر ہوگئی۔
سوال : سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟
جواب : جب آخری قعدہ کرتے ہوئے ''تشہد'' پڑھ لیں تو اب دائیں طرف سلام

پھیر کر دو سجدے کریں اور پھر مکمل تشہد، درود شریف اور دعا پڑھیں۔

سوال : ثناء، تعوذ اور تسمیہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب :سُبحَانَكَ اللّٰهمّ (آخر تک) پڑھنا ثناء ہے۔ ''اعوذ باللّٰه'' پڑھنا تعوذ اور ''بسم اللّٰه'' پڑھنا تسمیہ ہے۔

سوال : قیام، قعدہ اور تشہد کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز میں کھڑے ہونے کو قیام کہتے ہیں۔ بیٹھنا قعدہ کہلاتا ہے اور التحیات پڑھنا تشہد ہے۔

سوال :تکبیر تحریمہ کونسی تکبیر ہوتی ہے؟

جواب : نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے اسے تکبیر تحریمہ یا تکبیر اولیٰ کہا جاتا ہے۔

سوال :قومہ اور جلسہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب : رکوع سے کھڑا ہونا قومہ ہے اور سجدوں کے درمیان بیٹھنا جلسہ کہلاتا ہے۔

سوال : ارکان نماز کا کیا مطلب ہے؟

جواب : ارکان نماز سے مراد وہ کام ہیں جو نماز میں فرض ہیں اور انکے رہ جانے سے نماز نہیں ہوتی۔

سوال : نماز کے ارکان کون کون سے ہیں؟

جواب :نماز کے چھ ارکان ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قرأت (۴) رکوع (۵) سجدہ (۶) آخری قعدہ

سوال : امام کے پیچھے سورت فاتحہ اور دوسری آیت کیوں نہیں پڑھتے؟

جواب: اس لئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہے۔

سوال: جب ہم التحیات میں "السلام علیك ایھا النبی" پڑھتے تو اس وقت کیا خیال کرنا چاہیے؟

جواب: بزرگانِ دین نے فرمایا کہ اس وقت یوں تصور کریں کہ آپ بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہیں اور سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ موجود ہیں اور آپ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں سلام عرض کررہے ہیں۔

سوال: تو کیا حضور علیہ السلام کے خیال سے نماز میں فرق نہیں پڑے گا؟

جواب: نہیں جناب! یہ کیسے ہوسکتا ہے جب آپ کسی آدمی کا نام لیتے ہیں تو اس کا تصور یقیناً آتا ہے لہٰذا اس تصور سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

سوال: اس سلسلے میں کسی بزرگ کا حوالہ دیں؟

جواب: جی ہاں! حجۃ السلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ "احیاء العلوم" میں فرماتے ہیں جب السلام علیك ایھا النبی پڑھو، تو واحضر فی قلبك النبی صلی اللہ علیہ وسلم تو اس وقت دل میں حضور علیہ السلام کو حاضر سمجھو۔

سوال: نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسے درود ابراہیمی کہتے ہیں۔

سوال: کیا ہم نماز سے باہر بھی "درود ابراہیمی" ہی پڑھنا ضروری ہے، یا کوئی بھی درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: نماز سے باہر آپ کوئی بھی درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً "اللھم صل

علیٰ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ آل سیدنا ومولانا محمد واصحاب سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم۔''

سوال : کوئی اور درود شریف بھی بتا دیں؟

جواب: آپ اس طرح بھی پڑھ سکتے ہیں الصلوٰة والسلام علیك یا رسول اللّٰه وعلیٰ آلك واصحابك یا حبیب اللّٰه ۔

سوال : کیا صلوٰۃ کے ساتھ سلام ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں! قرآن پاک میں صلوٰۃ اور سلام دونوں کے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے''یا ایها الذین اٰمنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما۔''

سوال : درود ابراہیمی میں سلام نہیں ہے، لہٰذا سلام کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: نماز میں سلام الگ پڑھا جاتا ہے یعنی'' السلام علیك ایها النبی ''لہٰذا دونوں باتوں پر عمل ہو جاتا ہے۔

سوال : نماز میں درود شریف پہلے اور دعا بعد میں کیوں ہے؟

جواب: اصل میں دعا کی قبولیت کے لئے پہلے درود شریف پڑھا جاتا ہے آپ جب بھی دعا مانگیں تو اس سے پہلے اور بعد میں درود شریف ضرور پڑھا کریں۔

سوال : نماز کے بعد دعا مانگنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : اگر فرض نماز کے بعد سنتیں بھی ہوں، تو مختصر دعا پڑھیں اور جب فارغ ہو جائیں، تو جس قدر جی چاہے دعا مانگیں۔

سوال : کیا ہر نمازی کو اسی طرح کرنا چاہیے؟

جواب : جی نہیں! اگر آپ امام ہیں تو زیادہ طویل دعا نہ مانگیں، تاکہ دوسرے لوگ

پریشان نہ ہوں۔

سوال :فرض نماز کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: یہ دعا پڑھیں:اللھم انت السلام ومنك السلام و اليك يرجع السلام

تبارکت ربنا وتعاليت يا ذاالجلا و الاکرام۔"

سوال :کوئی جامع دعا بتائیں جو ہر وقت پڑھی جا سکے؟

جواب :جامع دعا یہ ہے:۔

"ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔"

سوال :مسافر کی نماز کا کیا مطلب ہے؟

جواب :مسافر کی نماز کو قصر نماز کہتے ہیں یعنی مسافر چار رکعتوں کی بجائے دو رکعتیں

پڑھتا ہے۔

سوال :کیا سنتوں میں بھی قصر ہوتی ہے؟

جواب :جی نہیں! سنتیں پوری پڑھنا ہوتی ہیں۔

سوال :کیا مسافر سنتوں کو چھوڑ بھی سکتا ہے؟

جواب :جی ہاں! اگر گاڑی کے چلنے میں تھوڑا وقت ہو، یا اس قسم کی کوئی دوسری

مجبوری ہو تو صرف فرض پڑھ لے، سنتیں اور نفل چھوڑ دے۔

سوال :کیا وتر بھی چھوڑ سکتا ہے؟

جواب :جی نہیں! وتر چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

سوال :وہ کون سا مسافر ہے جو نماز میں قصر کر سکتا ہے؟

جواب:شرعی مسافر اُسے کہتے ہیں جو شخص اپنے گھر سے 57.5 میل (تقریباً 2

کلومیٹر) یا اس سے زیادہ فاصلے پر جانے کی نیت کر کے گھر سے نکلے اور اس جگہ پندرہ دنوں سے کم ٹھہرنے کی نیت ہو تو شرعی مسافر ہے۔

سوال : کیا یہ شخص وہاں پہنچنے کے بعد قصر کرے گا؟

جواب : جی نہیں! جب یہ اپنے شہر کی حدود سے نکل جائے تو راستے میں جو نماز پڑھے اس کی بھی قصر کرے اگر وہ چار رکعت والی نماز ہو۔

سوال : کسی مثال سے مسئلہ سمجھائیں؟

جواب : ایک شخص لاہور سے راولپنڈی جاتا ہے جب وہ راوی پل سے نکل جائے گا تو اب وہ نماز میں قصر کرے گا۔

سوال : اگر وہ شخص پندرہ سولہ دن یا اس سے زیادہ مدت کے لئے راولپنڈی جائے تو اب کیا حکم ہوگا؟

جواب : وہ راستے میں قصر کرے گا وہاں پوری نماز پڑھے گا۔

سوال : ایک شخص لاہور میں ملازم ہے اس کا گھر راولپنڈی میں ہے اگر وہ دو چار دن کے لئے گھر جائے تو وہ بھی قصر کرے گا؟

جواب : جی نہیں! وہ صرف راستے میں قصر کرے گا گھر جا کر پوری نماز پڑھے گا۔

سوال : اگر مسافر، مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو بھی قصر کرے گا؟

جواب : جی نہیں! وہ امام کے پیچھے پوری نماز پڑھے گا۔

سوال : اگر وہ مقیم لوگوں کو نماز پڑھائے گا تو کیا اب بھی پوری نماز پڑھے گا یا وہ قصر کرے گا اور مقتدی بھی قصر کریں گے؟

جواب : دونوں اپنی اپنی نماز پڑھیں گے امام نماز شروع کرنے سے پہلے کہہ دے

کہ میں مسافر ہوں دو رکعتوں پر سلام پھیر دوں گا، تم اپنی نماز مکمل کر لینا اب جب وہ سلام پھیر دے تو نمازی اٹھ کر باقی نماز مکمل کر لیں لیکن ان دو رکعتوں میں وہ قرأت نہیں کریں گے۔

سوال :نماز جمعہ کے بارے میں کچھ بتائیں؟

جواب :نماز جمعہ کی رکعات کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں اتنی بات یاد رکھیں کہ اگر دوسری اذان شروع ہو جائے تو اب سنتیں نہ پڑھیں بلکہ بیٹھ جائیں اذان اور خطبہ سنیں پھر فرض نماز پڑھنے کے بعد چار اور دو سنتیں پڑھیں اور اس کے ساتھ ہی پہلے والی چار سنتیں بھی پڑھیں۔

سوال :عیدین کی نماز سے کیا مراد ہے؟

جواب :عیدین (دال پر زبر ہے) سے مراد دو عیدیں ہیں ان کی مخصوص نماز عیدین کی نماز کہلاتی ہے۔

سوال :نماز عید کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب :عید الفطر ہو یا عید الاضحیٰ، دونوں نمازوں کی 2،2 رکعتیں ہیں اور ان میں چھ تکبیریں زائد ہوتی ہیں یہ نماز واجب ہے۔

سوال :نماز عید کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :اس نماز میں تکبیر (اقامت) نہیں ہوتی امام صاحب ثناء پڑھتے ہیں پھر وہ تین تکبیریں کہتے ہیں۔ مقتدی بھی ساتھ ہی یہ تکبیریں کہتے ہیں تینوں تکبیروں میں کانوں تک ہاتھ لے جاتے ہیں پہلی دو تکبیروں کے بعد ہاتھ نیچے چھوڑ دیتے ہیں لیکن تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ دیتے ہیں پھر اعوذ باللہ، بسم اللہ اور باقی

قرأت مکمل کر کے رکوع اور سجدوں سے فارغ ہو کر دوسری رکعت میں پہلے قرأت ہوتی ہے، پھر امام صاحب "اللہ اکبر" (تکبیر) کہتے ہیں تو اب کانوں تک ہاتھ لے جا کر چھوڑ دیئے جاتے ہیں، دوسری اور تیسری تکبیر میں بھی اسی طرح ہوتا ہے پھر چوتھی تکبیر رکوع کے لئے ہوتی ہے اس کے بعد نماز مکمل کی جاتی ہے جس طرح دوسری نمازیں پڑھی جاتی ہیں۔

سوال: کیا نماز عید کے بعد فوراً گھر جا سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! اس کے بعد امام صاحب دو خطبے پڑھتے ہیں اور انکا سننا واجب ہے۔

سوال: جمعۃ المبارک اور عید کے خطبہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جمعہ کا خطبہ، نماز کے لئے شرط ہے، البتہ اس کا سننا سنت ہے اور عید کا خطبہ نماز کے لئے شرط نہیں لیکن اس کا سننا واجب ہے۔

سوال: نماز کسوف، نماز خسوف، اور نماز استسقاء کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سورج گرہن کے موقع پر جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ نماز کسوف کہلاتی ہے چاند گرہن کی نماز، نماز خسوف کہلاتی ہے اور بارش کے لئے جو نماز (یا دعا) ہوتی ہے اسے نماز استسقاء کہتے ہیں۔

سوال: صلوٰۃ الاوابین، نماز تہجد اور صلوٰۃ تسبیح کسے کہتے ہیں؟

جواب: مغرب کی نماز کے بعد چھ نفل صلوٰۃ الاوابین ہے رات کو سونے کے بعد اٹھ کر جو نفل پڑھے جاتے ہیں ان کو تہجد کی نماز کہا جاتا ہے، صلوٰۃ تسبیح چار رکعت نفل ہیں جن میں کل تین سو بار تسبیح پڑھی جاتی ہے اس نماز کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سوال: تہجد کے کتنے نفل ہیں؟

جواب :کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی پابندی نہیں البتہ آٹھ رکعتیں مسنون ہیں۔

سوال :صلوٰۃ تسبیح میں کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

جواب :''سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولاالٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر''۔

سوال :اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :چار رکعتوں کی نیت کر کے تکبیر تحریمہ کہیں ثناء کے بعد پندرہ بار یہ تکبیر پڑھیں پھر قرأت کے بعد دس بار رکوع میں دس بار، رکوع سے کھڑے ہو کر دس بار سجدے میں دس بار سجدے سے اٹھ کر بیٹھنے کی حالت میں دس بار، اور دوسرے سجدے میں دس بار پڑھیں یہ کل پچھتر بار ہو گئی باقی تین رکعتوں میں بھی اسی طرح پڑھیں کل تین سو بار ہو جائے گی۔

سوال :رکوع اور سجدے میں یہ تسبیح سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلی سے پہلے پڑھیں یا بعد میں؟

جواب :بعد میں پڑھیں۔

سوال :تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کا کیا مطلب ہے؟

جواب :وضو کے بعد بطور شکرانہ دو رکعتیں پڑھنا ''تحیۃ الوضو'' ہے اور مسجد میں آنے کے بعد دو رکعتیں پڑھنا ''تحیۃ المسجد'' ہے۔

سوال :کیا جب بھی مسجد میں آئے تو یہ دو رکعتیں پڑھے؟

جواب :اگر نوافل کا وقت نہ ہو تو نہ پڑھے، مثلاً فجر کی اذان کے بعد آئے تو اب نہ پڑھے کیونکہ اب نفل پڑھنا جائز نہیں، اسی طرح مغرب کی اذان کے بعد آئے تو

اب نہ پڑھے کیونکہ اب نفل پڑھنا جائز نہیں اب فرض نماز یا سنتیں اس کے قائم مقام ہو جائیں گی۔

سوال : نماز اشراق اور نماز چاشت سے کیا مراد ہے؟

جواب : فجر کی نماز کے بعد جب سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے، تو دو رکعتیں پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے یہ اشراق کی نماز ہے اور جب دن کا چوتھا حصہ ہو جائے تو اب زوال سے پہلے پہلے جو نماز پڑھی جائے گی وہ نماز چاشت ہے اس کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

سوال : نماز جنازہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب : جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اس کی بخشش کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ نماز جنازہ کہلاتی ہے؟

سوال : اس نماز کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب میت کو غسل دینے کے بعد کفن پہنا دیا جائے تو اب جنازہ گاہ میں میت کو یوں رکھیں کہ اس کا سر شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف ہوں امام اس کے سینے کے سامنے کھڑا ہو جائے اور اس کے پیچھے مقتدی صفیں بنائیں۔

اس کی چار تکبیریں ہوتی ہیں پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر ثناء پڑھی جاتی ہے پھر دوسری تکبیر کہیں لیکن ہاتھ نہ اٹھائیں اس کے بعد درود شریف پڑھیں تو ہاتھ اٹھائے بغیر تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں اس کے بعد چوتھی تکبیر کہنے کے ساتھ ہی سلام پھیر دیں اور ہاتھ بھی کھول دیں، ہاں اگر کسی کو یہ یاد نہ ہوں تو جو ثناء، درود شریف

اور دُعا عام نماز میں پڑھتا ہے وہی پڑھ لے۔

سوال :نماز جنازہ کے لئے میت کا آگے ہونا ضروری ہے؟

جواب :جی ہاں! میت کا موجود ہونا اور آگے ہونا ضروری ہے۔

سوال :اگر میت موجود نہ ہو مثلاً کسی دوسرے علاقے میں ہو تو پھر کیا کریں؟

جواب :اب صرف دعا کریں کیونکہ غائبانہ نماز جنازہ جائز نہیں۔

نوٹ :۔اس مسئلے میں حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''غائبانہ نماز جنازہ جائز نہیں'' کا مطالعہ کریں۔

سوال :نماز جنازہ پڑھنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

جواب:نماز جنازہ پڑھنے کے بعد صفیں توڑ دیں اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھیں اس کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھیں اور میت کو ایصال ثواب کریں

سوال :قبر پر تلقین کا کیا مطلب ہے؟

جواب :جب میت کو دفن کر دیا جائے تو اب لوگوں کے جانے کے بعد قبر کے سرہانے ''سورۃ بقرہ'' کی ابتدائی اور پاؤں کی طرف آخری آیات پڑھنا تلقین ہے اس کے اور بھی طریقے ہیں، تفصیل کے لئے راقم کی کتاب ''تجہیز و تکفین'' دیکھیں۔

سوال :کیا تلقین حدیث شریف سے ثابت ہے؟

جواب :جی ہاں! حدیث شریف کی معروف کتاب طبرانی شریف میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔

سوال :قبر پر قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:یہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا طریقہ ہے، لہٰذا سنت ہے، ابن قیم نے اپنی

کتاب ''کتاب الروح میں یہ بات نقل کی ہے۔

سوال :قبر پر گنبد بنانا کیسا ہے؟

جواب: بزرگانِ دین کی قبروں پر گنبد بنانا جائز ہے، یہ ان کی بزرگی کی علامت ہے لیکن عام لوگوں کی قبروں پر نہ بنایا جائے۔

سوال :قبر کا پکا کرنا کیسا ہے؟

جواب:اندر سے قبر کچی ہونی چاہیے باہر سے اسے پکا کر کر سکتے ہیں تا کہ محفوظ رہے

سوال :بیمار آدمی کیسے نماز پڑھے؟

جواب :بیمار آدمی اگر کھڑا نہ ہوسکتا ہوتو بیٹھ کر رکوع اور سجدے کے ساتھ نماز پڑھے اور رکوع اور سجدہ بھی نہ کر سکتا ہوتو اشارے سے پڑھے۔

سوال :اگر بیٹھ کر نماز نہ پڑھ سکے تو کیا کرے؟

جواب :لیٹ کر نماز پڑھے۔

سوال :اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب :وہ پیٹھ کے بل لیٹ جائے، سر کو اونچا رکھے تا کہ قبلہ کی طرف رخ ہو سکے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں لیکن ان کو لمبا نہ کرے بلکہ گھٹنے کھڑے کیے جائیں، اب اشارے سے نماز پڑھے۔

سوال :کن کن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب :مندرجہ ذیل کاموں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے:۔

(۱)نماز میں باتیں کرنا، چاہے بھول کر ہی ہو(۲) سلام کرنا یا اس کا جواب دینا۔ ۳)قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا(۴)اپنے امام کے علاوہ کسی کو لقمہ دینا(۵)نماز میں

قرآن پاک غلط پڑھ جانا، جس سے معنی بدل جاتا ہو(٦) کھانا پینا اگرچہ بھول کر ہو (٧) دوصفوں کی مقدار چلنا (٨) بلا عذر قبلہ کی طرف سے سینہ پھیر لینا (٩) ناپاک جگہ سجدہ کرنا (١٠) ستر کھل جانے کے بعد ایک رکن کی مقدار ٹھہرے رہنا (١١) دعا میں کوئی ایسی چیز مانگنا، جو لوگوں سے مانگی جاتی ہے، مثلاً روپے، پیسے مانگنا (١٢) درد وغیرہ کی وجہ سے رونا (١٣) نماز میں ہنسنا، اگر قہقہہ لگایا تو بالغ آدمی کا وضو ٹوٹ جائے گا

(١٤) امام سے آگے بڑھ جانا۔

سوال : سنتیں اور نفل گھر میں پڑھنا بہتر ہے یا مسجد میں؟

جواب : اگر گھر میں آکر غافل ہونے کا خدشہ نہ ہو تو گھر میں پڑھنا بہتر ہے، کیونکہ یہ سنت طریقہ ہے۔

سوال : اگر فجر کی سنتیں نہ پڑھ سکے تو اب کیا کرے؟

جواب: اگر جماعت کے نکلنے کا خطرہ ہو تو سنتیں چھوڑ کر فرض پڑھے اور اب جماعت کے بعد سنتیں نہ پڑھے جب سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے تو اب پڑھ سکتا ہے۔

سوال : کیا سنتوں کی قضاء بھی ہوتی ہے؟

جواب : جی نہیں! البتہ فجر کی نماز رہ جائے، تو زوال سے پہلے پہلے فرض اور سنت دونوں پڑھیں گے اور اگر ظہر کا وقت شروع ہو جائے تو صرف فرض پڑھیں گے۔

نوٹ :۔ ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہے اس وقت کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔

سوال : مرد اور عورت کی نماز میں کیا فرق ہے؟

جواب : مرد اور عورت کی نماز میں چند باتوں کا فرق ہے۔ (١) عورت کا گھر میں نماز

پڑھنا افضل ہے اگر مسجد میں جائے تو باپردہ انتظام ہونا ضروری ہے۔ (۲) عورتیں تکبیر تحریمہ میں ہاتھ کاندھوں تک لے جائیں کانوں تک نہ لے جائیں (۳) عورتیں اپنے ہاتھ چھاتی پر باندھیں جبکہ مرد ناف کے نیچے باندھیں (۴) عورتیں سجدے میں پاؤں کھڑے نہ کریں بلکہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر زمین سے لگ جائیں (۵) عورتیں قعدے میں بھی اسی طرح بیٹھیں۔

سوال : کیا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں! کسی شدید عذر کے بغیر جماعت چھوڑنے والا گناہگار ہوتا ہے۔

سوال : مسجد کے آداب کیا ہیں؟

جواب : مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا، نجاست پھیلانا اور شور کرنا منع ہے۔

سوال : مسجد میں جانے کی دعا کیا ہے؟

جواب : مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں: اللّٰهم افتح لی ابواب رحمتك (اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)۔

سوال : مسجد سے باہر جانے کی دعا بتائیں؟

جواب : مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھی جائے: اللّٰهم انی اسئلك من فضلك ورحمتك (اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں)۔

روزہ اور اس کے متعلقہ مسائل

سوال : روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : صبح صادق سے سورج کے غروب ہونے تک نیت کے ساتھ کھانے، پینے اور دوائی وغیرہ کے استعمال سے بچنا روزہ کہلاتا ہے۔

سوال : روزے کا کیا حکم ہے؟
جواب : روزہ فرض بھی ہوتا ہے، واجب بھی، سنت اور نفل (مستحب) بھی۔
سوال : کون کون سے روزے فرض ہیں؟
جواب : رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں اگر رمضان شریف میں کسی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے تو ان کی قضاء بھی فرض ہے۔
سوال : واجب روزے کون کون سے ہیں؟
جواب : اگر منت مانی ہو تو روزہ رکھنا واجب ہے اسی طرح کفاروں کے روزے بھی واجب ہیں۔
سوال : کن کن دنوں کے روزے سنت ہیں؟
جواب : محرم کی نویں اور دسویں تاریخ، نو ذوالحجہ، ہر مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ (ایام بیض) اور شوال کے چھ روزے مسنون ہیں۔
سوال : کن دنوں میں روزہ رکھنا حرام ہے؟
جواب : پانچ دنوں میں روزہ رکھنا حرام ہے۔
سوال : وہ کون کون سے دن ہیں؟
جواب : عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور ایام تشریق یعنی ذوالحجہ کی گیارہ بارہ اور تیرہ تاریخ۔
سوال : وہ کون کون سے بالغ مسلمان ہیں جن کو رمضان شریف کا روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؟
جواب : مسافر اور مریض نیز جس عورت کو حیض یا نفاس کا خون آ رہا ہو۔
سوال : ان میں کچھ فرق بھی ہے یا سب کا حکم ایک جیسا ہے؟

جواب :جی ہاں! فرق ہے وہ یہ کہ مسافر اور مریض کے لئے رمضان المبارک میں روزہ رکھنا بہتر ہے البتہ چھوڑنے کی اجازت ہے لیکن حیض اور نفاس والی عورت کے لئے چھوڑنا ضروری ہے۔

سوال : کیا ان لوگوں پر روزے کی قضاء بھی ہوگی؟

جواب :جی ہاں! انہیں بعد میں قضاء کرنا ہوگی۔

سوال :اگر کوئی شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھا پی لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن جب یاد آئے تو فوراً رک جائے

سوال : خطا کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : خطا کا معنی ''غلطی'' ہے یعنی روزہ یاد ہے لیکن غلطی سے کوئی چیز حلق سے نیچے اتر گئی اس صورت میں روزے کی قضاء ہوگی۔

سوال :روزے کا کفارہ کب لازم آتا ہے؟

جواب : جب کوئی شخص روزہ رکھنے کے بعد جان بوجھ کر کچھ کھا پی لے یا کسی دوسری وجہ سے روزہ توڑ دے تو اس پر قضاء بھی ہوگی اور کفارہ بھی۔

سوال : جو آدمی رمضان شریف میں روزہ نہ رکھے کیا اس پر بھی کفارہ ہوتا ہے؟

جواب : جس نے روزہ رکھا ہی نہ ہو اس پر قضاء ہوگی کفارہ نہیں البتہ گناہگار ہوگا۔

سوال :روزے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب :ایک غلام آزاد کرنا اگر نہ ہوسکے (جیسا کہ آج کل نہیں ہے) تو مسلسل دو مہینے کے روزے رکھے یہ بھی نہ ہوسکے تو 60 مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔

سوال :اگر کھانا کھلانے کی بجائے ان کو غلہ دے تو کتنا دے؟

جواب :ایک مسکین کو دو کلو گندم یا اس کی قیمت دے۔
سوال:اگر ایک رمضان کے کئی روزے توڑ دے تو کتنے کفارے ہوں گے؟
جواب :ایک ہی کفارہ ہوگا، البتہ کفارہ دینے کے بعد پھر کوئی اور روزے توڑے، تو اب مزید کفارہ دینا ہوگا؟
سوال :روزہ کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟
جواب :جان بوجھ کر یا غلطی سے کوئی چیز کھا لینے یا پی لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر دوائی استعمال کی جائے چاہے منہ کے ذریعے ہو یا کان اور ناک کے ذریعے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔
سوال :کیا قے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟
جواب :اگر جان بوجھ کر قے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ ٹوٹ گیا، اسی طرح اگر قے خود بخود آئی اور منہ بھر کر تھی اور خود لوٹائی تو بھی روزہ ٹوٹ جائے گا ان دو صورتوں کے علاوہ قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
سوال :کیا جان بوجھ کر کھانے پینے اور غلطی سے کھانے پینے کا حکم ایک جیسا ہے؟
جواب :جی نہیں! جان بوجھ کر کھانے کی صورت میں روزے کی قضاء اور کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں جبکہ غلطی سے کھانے پینے کی صورت میں صرف قضاء ضروری ہوگی۔
سوال :نسیان کا کیا مطلب ہے اور اس صورت میں روزے کا کیا حکم ہوگا؟
جواب :نسیان کا معنی ''بھول جانا'' ہے یعنی یہ یاد ہی نہیں کہ روزہ رکھا ہوا ہے اس صورت میں جب یاد آئے تو فوراً کھانا پینا چھوڑ دیا اب قضاء اور کفارہ کچھ بھی لازم نہیں ہوگا۔

سوال :روزے میں کیا کیا کام مستحب ہیں؟

جواب :رات کو نیت کرنا، سحری کھانا، افطاری میں دیر نہ کرنا، کھجور سے روزہ افطار کرنا اور روزے کی حالت میں گالی گلوچ، غیبت اور چغلی وغیرہ سے بچنا۔

سوال :کیا روزے میں مسواک کر سکتے ہیں؟

جواب :جی ہاں! روزے کی حالت میں ہر قسم کی مسواک کر سکتے ہیں۔

سوال :ٹوتھ پیسٹ کا کیا حکم ہے؟

جواب :اس سے بچنا چاہیے کیونکہ اس کا ذائقہ حلق میں جاتا ہے۔

زکوٰۃ اور اس کے متعلقہ مسائل

سوال :زکوٰۃ کا کیا مطلب ہے؟

جواب :سال کے بعد اپنے مال کا چالیسواں حصہ غریبوں اور مستحقین لوگوں کو دینا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

سوال :زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب :نماز اور روزے کی طرح زکوٰۃ بھی فرض ہے۔

سوال :زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہوتی ہے؟

جواب :زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہوتی ہے جو صاحبِ نصاب ہوں۔

سوال :صاحب نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب :جس شخص کے پاس گھر کی ضروریات سے زائد یعنی ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا ہو یا اتنی چاندی یا سونے کی قیمت ہو اور اس نے کسی کا قرض بھی نہ دینا ہو، وہ صاحب نصاب ہے۔

سوال : کیا سامان پر بھی زکوٰۃ ہوتی ہے؟
جواب :اگر سامان خرید وفروخت کے لئے ہو یعنی تجارت کا مال ہو تو اس پر زکوٰۃ ہوگی سال کا ایک دن مقرر کرلیا جائے اس دن تمام مال کا حساب کر کے اسکی زکوٰۃ دی جائے
سوال :مصارف زکوٰۃ کا کیا مطلب ہے؟
جواب :جس شخص کو زکوٰۃ دینا جائز ہے، وہ زکوٰۃ کا مصرف کہلاتا ہے، مصارف مصرف کی جمع ہے۔
سوال : کن کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟
جواب :جو شخص نصاب سے کم مالیت کا مالک ہو اور اسکے پاس اس سے زائد رقم نہ ہو یا بالکل کچھ نہ ہو، اسے زکوٰۃ دی جاتی ہے۔
سوال: کیا کسی اور شخص کو بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟
جواب :جی ہاں! جس آدمی کے پاس نصاب کی رقم ہو لیکن اس پر اتنا قرض ہو کہ اسکی ادائیگی کے بعد اُسکے بعد کچھ نہ بچتا ہو یا نصاب سے کم بچے اسے زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔
سوال : کیا مسافر کو بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟
جواب :جی ہاں! جس شخص کے پاس گھر میں مال ہو لیکن سفر میں اس کے پاس کچھ نہ ہو اسے زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔
سوال :کیا اپنے رشتہ داروں کو بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟
جواب :جی ہاں! بلکہ مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دینا افضل ہے بشرطیکہ ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی اور نواسا نواسی اور ان کے آگے اولاد نہ ہو کیونکہ ان کو زکوٰۃ دینا ایسے ہی ہے جیسے خود اپنے آپ کو دینا۔

سوال : کیا مسجد کے اخراجات کے لئے زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

جواب : مسجد کی تعمیر، یا دیگر ضروریات کے لئے زکوٰۃ کا مال خرچ کرنا جائز نہیں، اسی طرح میت کی تجہیز و تکفین کے لئے بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

سوال : اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب : اس کی وجہ یہ ہے کہ زکوٰۃ میں مستحق آدمی کو مالک بنانا ہوتا ہے جب کہ میت یا مسجد کو مالک نہیں بنایا جا سکتا۔

سوال : دینی مدارس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب : دے سکتے ہیں بلکہ اس کی فضیلت زیادہ ہے کیونکہ یہ صدقہ جاریہ ہے۔

سوال : صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب : عید الفطر کے موقع پر جو صدقہ دیا جاتا ہے اسے صدقہ فطر کہتے ہیں۔

سوال : یہ کن کن لوگوں پر لازم ہے؟

جواب : گھر کا وہ بڑا فرد جو اخراجات کا ذمہ دار ہو، اپنے بالغ بچوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے گا، بیوی اور بالغ بچوں کی اجازت سے ان کی طرف سے بھی ادا کر سکتا ہے۔

سوال : اس کا نصاب کیا ہے؟

جواب: اس کا وہی نصاب ہے جو زکوٰۃ کا ہے البتہ اس کے لئے سال گزرنا شرط نہیں

سوال : صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب : دو کلوگرام گندم یا اس کی قیمت آٹا بھی دے سکتے ہیں۔

سوال : صدقہ فطر کی ادائیگی کب ہونی چاہیے؟

جواب: عید کی نماز سے پہلے ادا کریں، بلکہ رمضان شریف کے آخری دنوں میں ہی ادا کر دینا چاہیے، تا کہ ضرورت مند اپنی ضرورت کی چیزیں خرید سکے۔

سوال: اگر عید کے دن تک صدقہ فطر نہ دیا ہو کیا وہ ساقط ہو جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! صدقہ فطر کی ادائیگی ضروری ہے اگر پہلے نہیں دیا تو اب دے دیں جب تک اسے ادا نہ کیا جائے انسان کے ذمے باقی رہتا ہے۔

حج اور اس کے متعلقہ مسائل

سوال: حج کا کیا مطلب ہے؟

جواب: سال کے مخصوص دنوں میں مکہ مکرمہ میں خاص اعمال کی ادائیگی کو حج کہتے ہیں

سوال: خاص دنوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: شوال، ذی قعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن ان کو ایام حج کہا جاتا ہے۔

سوال: خاص اعمال سے کیا مراد ہے؟

جواب: حج کی نیت کر کے حالت احرام میں نو ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں ٹھہرنا پھر خانہ کعبہ کا طواف کرنا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا نیز منیٰ میں جمرات (یہ تین ستون ہیں، جو شیطان کی علامت قرار دیئے گئے ہیں) کو کنکریاں مارنا۔

سوال: حج کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو لوگ طاقت رکھتے ہیں یعنی کرایہ اور دوسرے اخراجات کے ساتھ ساتھ گھر والوں کو واپسی تک کے لئے اخراجات دے سکتے ہیں ان پر حج فرض ہے۔

سوال: حج کا مختصر طریقہ بتائیں؟

جواب: حرم شریف سے باہر کچھ مقامات مقرر ہیں جن کو میقات کہتے ہیں وہاں

احرام باندھ کر دو نفل پڑھیں اور عمرہ کی نیت کریں۔ جب مکہ مکرمہ پہنچ جائیں، تو خانہ کعبہ کا سات مرتبہ طوف کریں، اس کے بعد صفا مروہ کے درمیان سعی کریں، پھر سر منڈوا دیں، یا بال کٹوائیں یہ عمرہ ہو جائے گا، اب احرام کھول دیں، آٹھ ذوالحجہ کو وہاں ہی احرام باندھ کر حج کی نیت کریں اور منیٰ میں چلے جائیں، رات وہاں گزارنے کے بعد نو ذوالحجہ کی صبح عرفات میں چلے جائیں، سارا دن وہاں دعاؤں میں گزارنے کے بعد جب سورج غروب ہو جائے تو نماز مغرب پڑھے بغیر مزدلفہ میں آجائیں، رات وہاں گزار کر دعائیں مانگیں مغرب اور عشاء کی نماز، عشاء کے وقت پڑھیں، دس ذوالحجہ کی صبح منیٰ میں آجائیں، سب سے بڑے ستون کو کنکریاں ماریں پھر قربانی کریں اور سر کے بال منڈوا کر احرام کھول دیں، اس کے بعد مکہ مکرمہ آکر خانہ کعبہ کا طوف کریں اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں، رات کو پھر منیٰ چلے جائیں، دوسرے دن زوال کے بعد تینوں ستونوں کو کنکریاں ماریں، رات وہیں رہیں تیسرے دن پھر زوال کے بعد کنکریاں ماریں، اب اگر جلدی ہو تو واپس آجائیں ورنہ اس سے اگلے دن بھی کنکریاں ماریں، یہاں سے فارغ ہو کر مکہ مکرمہ آئیں اور آخری طوف (طواف وداع) کریں اور گھر کو واپس آجائیں۔

سوال :احرام کسے کہتے ہیں؟

جواب احرام اصل میں حج اور عمرے کی نیت کو کہا جاتا ہے لیکن اب دو چادروں کو احرام کہتے ہیں، یہ دونوں چادریں سفید ہوتی ہیں اور ان میں سلائی نہیں کی جاتی، ایک چادر بطور تہبند باندھتے ہیں اور دوسری چادر اوپر لی جاتی ہے، لیکن سر کو ننگا رکھنا پڑتا ہے۔

سوال : پاکستانی مسلمان جو ہوائی جہاز پر جاتے ہیں وہ کہاں سے احرام باندھیں؟

جواب :وہ اپنے گھر میں یا ہوائی اڈے پر احرام باندھیں، کیونکہ وہ سید ھے جدہ میں جاتے ہیں اور میقات راستے میں پڑتی ہے۔

سوال :کیا حج کے ساتھ عمرہ کرنا ضروی ہے؟

جواب :.جی نہیں! دراصل حج کے تین طریقے ہیں یا تو صرف حج کی نیت سے جائے اس کو حج افراد کہتے ہین، یا حج اور عمرہ دونوں کی اکٹھی نیت کرے اس کو قران کہتے ہیں ان دونوں صورتوں میں حج کے مکمل ہونے تک احرام کی حالت میں رہنا پڑتا ہے، تیسری صورت یہ ہے کہ عمرہ کی نیت سے جائے اور عمرہ کر کے احرام کھول دے اور پھر آٹھ ذوالحجہ کا احرام باندھے اس کو تمتع کہتے ہیں، یہ عمل آسان ہے اس لئے عام طور پر اسی طرح کیا جاتا ہے،قران میں بھی پہلے عمرہ کرتے ہیں، البتہ ''حج افراد'' میں عمرہ نہیں کیا جاتا۔

سوال :عمرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب :عمرہ تین باتوں کا نام ہے۔

سوال :وہ کون کون سی ہیں؟

جواب :احرام،طوف اور سعی۔

سوال :عمرہ کا طریقہ مختصر الفاظ میں بیان کریں؟

جواب :میقات سے احرام باندھ کر دو نفل پڑھیں اور اس کے ساتھ عمرہ کی نیت کر لیں نفل پڑھتے وقت چادر سر پر ہوگی اور سلام پھیرتے ہی سر ننگا کر دیں اب جب بھی احرام کی حالت میں نماز پڑھیں تو سر ننگا ہونا چاہیے۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر پہلے طواف کے سات چکر لگائیں اس کے بعد صفا مروہ کے

درمیان سعی کریں اور آخر میں سر منڈا کر احرام کھول دیں، اس طرح عمرہ مکمل ہو گیا۔

سوال :عمرہ کے لئے کون کون سے مہینے مقرر ہیں؟

جواب عمرہ کے لئے کوئی خاص مہینہ مقرر نہیں بلکہ یہ سال میں جب چاہیں کر سکتے ہیں البتہ حج کے پانچ دنوں (۸تا۱۲ ذوالحجہ) میں عمرہ کرنا جائز نہیں۔

سوال :رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ انور کی زیارت کرنا کیسا ہے؟

جواب :سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر انور کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

سوال :روضہ مطہرہ پر حاضری کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: روضہ انور کے سامنے کچھ فاصلے پر نہایت ادب سے نگاہیں جھکا کر کھڑے ہوں اور بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں سلام پیش کریں، اس کے بعد آپ کے مبارک قدموں کی طرف تھوڑا سا ہٹ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں سلام عرض کریں، پھر کچھ اور ہٹ کر امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

سوال :روضہ شریف پر دعا کس طرح مانگیں؟

جواب :وہاں جو لوگ ڈیوٹی پر ہیں وہ آپ کو ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے نہیں دیں گے بلکہ آپ کی پیٹھ روضہ شریف کی طرف پھیر کر آپ کو قبلہ رخ ہونے کی ترغیب دیں گے لیکن یاد رکھیں قبر انور کی طرف پیٹھ کرنا بے ادبی ہے آپ وہاں ہی کھڑے ہو کر روضہ انور کی طرف رخ کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اس صورت میں ہاتھ نہ بھی اٹھائیں تو کوئی حرج نہیں۔

بارگاہِ رحمٰن ورحیم میں دعا ہے کہ وہ ہمیں دین حق کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اپنے پاک گھر خانہ کعبہ اور گنبد خضرٰی کی زیارت سے بار بار مشرف فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بدائع منظوم
ھدایۃ النحو
کافیہ
شرح مائۃ عامل
مصنف عبدالرزاق
المصنف
زندہ جاوید خوشبوئیں
سدا بہار خوشبوئیں
نور الایضاح
نحو میر
میزان الصرف
پند نامہ
مجموعہ وظائف